

اُعربی ګرامر سیکھیں- آسان طریقے سے
یونٹ-4

گرامر پارٹ کا تعارف:

پچھلے کورس میں ہم نے سیکھا تھا:

- تین حروف والے صحت مند افعال، جیسے فَتَحَ، نَصَرَ، ضَرَبَ، سَمِعَ وغیرہ
- تین حروف والے کمزور افعال، جیسے وَهَبَ، وَعَدَ، قَالَ، دَعَا، هَدَى وغیرہ
- مزید فیہ افعال، جیسے عَلَّمَ، حَاسَبَ، أَسْلَمَ، اِخْتَلَفَ، اِسْتَعْفَرَ، أَقَامَ وغیرہ

اس کورس کے بیس اسباق کو تین اہم حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

① فعل مؤنث کے ٹیبلز، تشنیہ (دو کے لیے صیغے) اور مجہول

② اسماء (مکان، صفات اور جمع مکسر)

③ قینچی اور ہتھوڑے کی وجہ سے فعل مضارع میں تبدیلیاں (آپ ان کو بعد میں سیکھیں گے)

اس سبق میں ہم مؤنث کی ضمائر سیکھیں گے، جیسے: وہ، وہ سب، آپ، آپ سب، وغیرہ۔

آپ ہی کے متعلق پہلے ہی پڑھ چکے ہیں، باقی الفاظ میں ہونے والی دو تبدیلیوں کو اچھی طرح یاد رکھیے:

• أَنْتُمْ اور هُمْ میں م کو ن سے بدل دیجیے

• أَنْتِ کے ت کو ت سے بدل دیجیے

ان الفاظ کی TPI کے ذریعے مشتق کرتے وقت اپنا بایاں ہاتھ استعمال کیجیے۔

مؤنث		مذکر	
وہ	هِيَ	وہ	هُوَ
وہ سب	هُنَّ	وہ سب	هُمْ
آپ	أَنْتِ	آپ	أَنْتَ
میں	أَنَا	میں	أَنَا
آپ سب	أَنْتُنَّ	آپ سب	أَنْتُمْ
ہم سب	نَحْنُ	ہم سب	نَحْنُ

❁❁❁❁ عربی بول چال ❁❁❁❁

مَنْ هِيَ؟	هِيَ مُسَلِمَةٌ
مَنْ هُنَّ؟	هُنَّ مُسَلِمَاتٌ
مَنْ أَنْتِ؟	أَنَا مُسَلِمَةٌ
مَنْ أَنْتُنَّ؟	نَحْنُ مُسَلِمَاتٌ
هَلْ أَنْتِ بِخَيْرٍ؟	نَعَمْ، أَنَا بِخَيْرٍ، الْحَمْدُ لِلَّهِ
هَلْ أَنْتُنَّ بِخَيْرٍ؟	نَعَمْ، نَحْنُ بِخَيْرٍ، الْحَمْدُ لِلَّهِ

آئیے، اب اُس کا، اُن سب کا، آپ کا، آپ سب کا، وغیرہ کے لیے مؤنث کے الفاظ سیکھتے ہیں۔ آپ پہلے رَبُّهَا سیکھ چکے ہیں۔ باقی کے الفاظ میں دو تبدیلیاں ہوتی ہیں ان کو یاد رکھیے:

- رَبُّهُمْ اور رَبُّكُمْ میں م کو ن سے بدل دیجیے
- رَبُّكَ میں ك کو ك سے بدل دیجیے
- رَبِّ: پالنے والا، رزق دینے والا، خیال رکھنے والا

مؤنث		مذکر	
رَبُّهَا	اس کا رب	رَبُّهُ	اس کا رب
رَبُّهُنَّ	ان سب کا رب	رَبُّهُمْ	ان سب کا رب
رَبُّكِ	آپ کا رب	رَبُّكَ	آپ کا رب
رَبِّي	میرا رب	رَبِّي	میرا رب
رَبُّكُنَّ	آپ سب کا رب	رَبُّكُمْ	آپ سب کا رب
رَبُّنَا	ہم سب کا رب	رَبُّنَا	ہم سب کا رب

❁❁❁❁ عربی بول چال ❁❁❁❁

مَنْ رَبُّهَا؟	رَبُّهَا اللَّهُ
مَنْ رَبُّهُنَّ؟	رَبُّهُنَّ اللَّهُ
مَنْ رَبُّكَ؟	رَبِّي اللَّهُ
مَنْ رَبُّكُنَّ؟	رَبُّنَا اللَّهُ

اس سبق میں ہم فعل مؤنث کا ٹیبل سیکھیں گے۔

بالکل ضمائر ہی کی طرح فعل کے صیغوں میں بھی تبدیلیاں ہوتی ہیں۔

فَعَلْتَ آپ پہلے پڑھ چکے ہیں:

• فَعَلْتَ کے ت کو ت سے بدل دیجیے

• فَعَلْتُمْ کے م کو ن سے بدل دیجیے۔ البتہ فَعَلُوا کا مؤنث فَعَلْنَ ہوگا۔

یاد رہے کہ ان الفاظ کی TPI کے ذریعے مشق کرتے وقت آپ کو اپنا بایاں ہاتھ استعمال کرنا ہے۔

فعل ماضٍ مُؤنث	فعل ماضٍ مُذكر
فَعَلْتُ ✓ اس نے کیا	فَعَلَ اس نے کیا
فَعَلْنَ ان سب نے کیا	فَعَلُوا ان سب نے کیا
فَعَلْتِ آپ نے کیا	فَعَلْتَ آپ نے کیا
فَعَلْتُمْ میں نے کیا	فَعَلْتُمْ میں نے کیا
فَعَلْتُنَّ آپ سب نے کیا	فَعَلْتُمْ آپ سب نے کیا
فَعَلْنَا ہم سب نے کیا	فَعَلْنَا ہم سب نے کیا

عربی بول چال

هَلْ فَعَلْتَ خَيْرًا؟	نَعَمْ، فَعَلْتَ خَيْرًا.
هَلْ فَعَلْنَ خَيْرًا؟	نَعَمْ، فَعَلْنَ خَيْرًا.
هَلْ فَعَلْتِ خَيْرًا؟	نَعَمْ، فَعَلْتِ خَيْرًا.
هَلْ فَعَلْتُمْ خَيْرًا؟	نَعَمْ، فَعَلْتُمْ خَيْرًا.

فعل مضارع مؤنث	فعل مضارع مُذكر
تَفَعَّلُ ✓ وہ کرتی ہے	يَفْعَلُ وہ کرتا ہے
يَفْعَلْنَ وہ سب کرتی ہیں	يَفْعَلُونَ وہ سب کرتے ہیں
تَفْعَلِينَ آپ کرتی ہیں	تَفْعَلُ آپ کرتے ہیں
أَفْعَلُ میں کرتی ہوں	أَفْعَلُ میں کرتا ہوں
تَفْعَلْنَ آپ سب کرتی ہیں	تَفْعَلُونَ آپ سب کرتے ہیں
نَفْعَلُ ہم سب کرتے ہیں	نَفْعَلُ ہم سب کرتے ہیں

عربی بول چال

هَلْ تَفَعَّلُ خَيْرًا؟	نَعَمْ، تَفَعَّلُ خَيْرًا.
هَلْ يَفْعَلْنَ خَيْرًا؟	نَعَمْ، يَفْعَلْنَ خَيْرًا.
هَلْ تَفْعَلِينَ خَيْرًا؟	نَعَمْ، أَفْعَلُ خَيْرًا.
هَلْ تَفْعَلْنَ خَيْرًا؟	نَعَمْ، نَفْعَلُ خَيْرًا.

عربی بول چال

إِفْعَلِي خَيْرًا!	أَفْعَلْ خَيْرًا.
إِفْعَلْنَ خَيْرًا!	نَفْعَلْ خَيْرًا.

فعل أمر مؤنث	فعل أمر مُذكر
إِفْعَلِي کر! (واحد مؤنث)	إِفْعَلْ کر!
إِفْعَلْنَ کر! (جمع مؤنث)	إِفْعَلُوا کر!
لَا تَفْعَلِي مت کر! (واحد مؤنث)	لَا تَفْعَلْ مت کر!
لَا تَفْعَلْنَ مت کر! (جمع مؤنث)	لَا تَفْعَلُوا مت کر!

اس سبق میں ہم مزید فیہ کے فعل مؤنث کا ٹیبل سیکھیں گے۔
فعل ثلاثی کی طرح مزید فیہ کے افعال کے صیغوں میں بھی تبدیلیاں ہوں گی۔
أَسْلَمْتَ آپ پہلے پڑھ چکے ہیں:

- أَسْلَمْتَ کے ت کو ت سے بدل دیجیے
- أَسْلَمْتُمْ کے م کو ن سے بدل دیجیے۔ البتہ أَسْلَمُوا کا مؤنث أَسْلَمْنَ ہوگا۔
یاد رکھیں کہ ان الفاظ کی TPI کے ذریعے مشق کرتے وقت آپ کو اپنا بابا یاں ہاتھ استعمال کرنا ہے۔

فِعْلٌ مَاضٍ مُؤنَّثٌ	فِعْلٌ مَاضٍ مُذَكَّرٌ
أَسْلَمْتَ ✓ اس نے حکم مانا	أَسْلَمَ اس نے حکم مانا
أَسْلَمْنَ ان سب نے حکم مانا	أَسْلَمُوا ان سب نے حکم مانا
أَسْلَمْتِ آپ نے حکم مانا	أَسْلَمْتَ آپ نے حکم مانا
أَسْلَمْتُمْ میں نے حکم مانا	أَسْلَمْتُ میں نے حکم مانا
أَسْلَمْتُنَّ آپ سب نے حکم مانا	أَسْلَمْتُمْ آپ سب نے حکم مانا
أَسْلَمْنَا ہم سب نے حکم مانا	أَسْلَمْنَا ہم سب نے حکم مانا

عربی بول چال

نَعَمْ، أَسْلَمْتَ لِلَّهِ.	هَلْ أَسْلَمْتَ لِلَّهِ؟
نَعَمْ، أَسْلَمَنْ لِلَّهِ.	هَلْ أَسْلَمَنْ لِلَّهِ؟
نَعَمْ، أَسْلَمْتُ لِلَّهِ.	هَلْ أَسْلَمْتُ لِلَّهِ؟
نَعَمْ، أَسْلَمْنَا لِلَّهِ.	هَلْ أَسْلَمْتُنَّ لِلَّهِ؟

فِعْلٌ مُضَارِعٌ مُؤنَّثٌ	فِعْلٌ مُضَارِعٌ مُذَكَّرٌ
تُسَلِّمُ وہ حکم مانتی ہے	يُسَلِّمُ وہ حکم مانتا ہے
تُسَلِّمْنَ وہ سب حکم مانتی ہیں	يُسَلِّمُونَ وہ سب حکم مانتے ہیں
تُسَلِّمِينَ آپ حکم مانتی ہیں	تُسَلِّمُ آپ حکم مانتے ہیں
أُسَلِّمُ میں حکم مانتی ہوں	أُسَلِّمُ میں حکم مانتا ہوں
تُسَلِّمْنَ آپ سب حکم مانتی ہیں	تُسَلِّمُونَ آپ سب حکم مانتے ہیں
نُسَلِّمُ ہم سب حکم مانتے ہیں	نُسَلِّمُ ہم سب حکم مانتے ہیں

عربی بول چال

نَعَمْ، تُسَلِّمُ لِلَّهِ.	هَلْ تُسَلِّمُ لِلَّهِ؟
نَعَمْ، يُسَلِّمَنَّ لِلَّهِ.	هَلْ يُسَلِّمَنَّ لِلَّهِ؟
نَعَمْ، أُسَلِّمُ لِلَّهِ.	هَلْ تُسَلِّمِينَ لِلَّهِ؟
نَعَمْ، نُسَلِّمُ لِلَّهِ.	هَلْ تُسَلِّمْنَ لِلَّهِ؟

فِعْلٌ أَمْرٌ مُؤنَّثٌ	فِعْلٌ أَمْرٌ مُذَكَّرٌ
أَسْلِمِي حکم مان!	أَسْلِمِ حکم مان!
أَسْلِمْنَ حکم مانو!	أَسْلِمُوا حکم مانو!
لَا تُسَلِّمِي مت حکم مان!	لَا تُسَلِّمِ مت حکم مان!
لَا تُسَلِّمْنَ مت حکم مانو!	لَا تُسَلِّمُوا مت حکم مانو!

أَسْلِمِي لِلَّهِ!	أَسْلِمِ لِلَّهِ!
نُسَلِّمُ لِلَّهِ.	أَسْلِمْنَ لِلَّهِ!

اس سبق میں ہم دو کے لیے صیغے (تثنیہ) سیکھیں گے، جیسے: ”وہ دونوں“، ”آپ دونوں“۔
دو کا صیغہ بنانے کے لیے ہُم اور اُنْتُم کے آخر میں الف مد بڑھادیں۔ جس کی وجہ سے یہ ہو جائیں گے:

وہ دونوں ہُمَا

آپ دونوں اُنْتُمَا

عربی میں ”ہم دونوں“ کے لیے الگ سے کوئی لفظ نہیں آتا ہے۔ ”ہم دونوں“ یا ”ہم سب“ کے لیے نَحْنُ ہی استعمال ہوتا ہے۔

آئیے عربی بول چال کی مشق کریں: مَنْ هُمَا؟ هُمَا مُسْلِمَانِ. (دو مسلمان)

مَنْ اُنْتُمَا؟ نَحْنُ مُسْلِمَانِ.

اب ہم دوسرے دو الفاظ لیتے ہیں: ”رَبُّهُم“ اور ”رَبُّكُم“۔ ان میں بھی دو کا صیغہ بنانے کے لیے ان کے آخر میں الف مد کا اضافہ کر دیجیے۔

رَبُّهُمَا اُنْ كَارِب (اُنْ دونوں کارب)

رَبُّكُمَا اَپْ كَارِب (آپ دونوں کارب)

عربی میں ”ہم دونوں کا“ کے لیے الگ سے کوئی لفظ نہیں آتا ہے۔ ”ہم دونوں کا“ یا ”ہم سب کا“ کے لیے نَحْنُ ہی استعمال ہوتا ہے۔

عربی بول چال کی مشق کیجیے: مَنْ رَبُّهُمَا؟ رَبُّهُمَا اللّٰهُ.

مَنْ رَبُّكُمَا؟ رَبُّنَا اللّٰهُ.

فعل ماضی سے دو کے صیغے: آپ نے فَعَلُوا (اُن سب نے کیا) اور فَعَلْتُمْ (آپ سب نے کیا) پڑھ لیا ہے۔ دو کا صیغہ بنانے کے لیے ئُو کو تا سے بدل دیجیے، اور اگر وہاں نہ ہو تو الف مد بڑھاد دیجیے:

فَعَلَا اُنْ دونوں نے کیا

فَعَلْتُمَا تم دونوں نے کیا

عربی میں ”ہم دونوں نے کیا“ کے لیے الگ سے کوئی لفظ نہیں آتا ہے۔ ”ہم دونوں نے کیا“ یا ”ہم سب نے کیا“ کے لیے فَعَلْنَا ہی آتا ہے۔

ان الفاظ کو عربی بول چال میں استعمال کیجیے: هَلْ فَعَلَا خَيْرًا؟ نَعَمْ، فَعَلَا خَيْرًا.

هَلْ فَعَلْتُمَا خَيْرًا؟ نَعَمْ، فَعَلْنَا خَيْرًا.

اس سبق میں جو کچھ آپ نے سیکھا، نیچے کے ٹیبل میں اس کو پیش کیا گیا ہے:

	فعل ماضی		
	فَعَلَا	رَبُّهُمَا	هُمَا
	ان دونوں نے کیا	ان دونوں کارب	وہ دونوں
	فَعَلْتُمَا	رَبُّكُمَا	اُنْتُمَا
	آپ دونوں نے کیا	آپ دونوں کارب	آپ دونوں

فعل مضارع سے دو کے صیغے:

آپ يَفْعَلُونَ (وہ سب کرتے ہیں) اور تَفْعَلُونَ (آپ سب کرتے ہیں) پڑھ چکے ہیں۔ دو کا صیغہ بنانے کے لیے ئو کی جگہ نا کر دیجیے، دو کا صیغہ بن جائے گا:

يَفْعَلَانِ وہ دونوں کرتے ہیں یا کریں گے

تَفْعَلَانِ آپ دونوں کرتے ہیں یا کریں گے

عربی میں ”ہم دونوں کرتے ہیں“ کے لیے الگ سے کوئی لفظ نہیں آتا ہے۔ ”ہم دونوں کرتے ہیں“ یا ”ہم سب کرتے ہیں“ کے لیے نَفْعَلُ ہی استعمال ہوتا ہے۔

ان چاروں صیغوں کو TPI کے ساتھ یاد رکھیے: فَعَلَا، فَعَلْتُمَا، يَفْعَلَانِ، تَفْعَلَانِ
عربی بول چال کی مشق کیجیے:

هَلْ يَفْعَلَانِ خَيْرًا؟ نَعَمْ! يَفْعَلَانِ خَيْرًا.

هَلْ تَفْعَلَانِ خَيْرًا؟ نَعَمْ! نَفْعَلُ خَيْرًا.

فعل امر ونہی سے دو کا صیغہ:

آپ امر ونہی کے جمع کے صیغے ”اِفْعَلُوا“ اور ”لَا تَفْعَلُوا“ پڑھ چکے ہیں۔ ان کے دو کے صیغے بنانے کے لیے ئو کو نا سے بدل دیجیے، یاد رکھیے کہ دو کے صیغے میں ہمیشہ نا کی آواز ہوتی ہے۔

اِفْعَلَا کرو! (تم دونوں)

لَا تَفْعَلَا مت کرو! (تم دونوں)

آئیے عربی بول چال کی مشق کرتے ہیں:

اِفْعَلَا خَيْرًا! نَفْعَلُ خَيْرًا.

لَا تَفْعَلَا شَرًّا! لَا نَفْعَلُ شَرًّا.

اسم فاعل و اسم مفعول سے دو کا صیغہ:

فَاعِلُونَ اور مَفْعُولُونَ کو آپ پڑھ چکے ہیں۔ ان سے دو کا صیغہ بنانے کے لیے ئو کو نا سے بدل دیجیے۔

فَاعِلَانِ دو کرنے والے

مَفْعُولَانِ دو آدمی جن پر کام کا اثر پڑا

گزشتہ سبق میں اور اس سبق میں جو کچھ آپ نے سیکھا، نیچے کے ٹیبل میں اس کو پیش کیا گیا ہے:

اسم فاعل، اسم مفعول	أمر و نہی	فعل مضارع	فعل ماضٍ		
فَاعِلَانِ	اِفْعَلَا کرو (تم دونوں)	يَفْعَلَانِ	فَعَلَا	رَبُّهُمَا	هُمَا
دو کرنے والے		وہ دونوں کرتے ہیں	ان دونوں نے کیا	ان دونوں کا رب	وہ دونوں
مَفْعُولَانِ	لَا تَفْعَلَا مت کرو (تم دونوں)	تَفْعَلَانِ	فَعَلْتُمَا	رَبُّكُمَا	أَنْتُمَا
جن دو پر اثر پڑا		آپ دونوں کرتے ہیں	آپ دونوں نے کیا	آپ دونوں کا رب	آپ دونوں

نَصَرَ سے دو کے صیغے:

اسم فاعل، اسم مفعول	أمر و نہی
نَاصِرَانِ	أَنْصُرَا مدد کرو (تم دونوں)
دو مدد کرنے والے	
مَنْصُورَانِ	لَا تَنْصُرَا مت مدد کرو (تم دونوں)
جن دو کی مدد کی گئی	

فعل مضارع	فعل ماضٍ
يَنْصُرَانِ	نَصَرَا
وہ دونوں مدد کرتے ہیں	ان دونوں نے مدد کی
تَنْصُرَانِ	نَصَرْتُمَا
آپ دونوں مدد کرتے ہیں	آپ دونوں نے مدد کی

عَلَّمَ سے دو کے صیغے:

اسم فاعل، اسم مفعول	أمر و نہی
مُعَلِّمَانِ	عَلِّمَا سکھاؤ! (تم دونوں)
دو سکھانے والے	
مُعَلَّمَانِ	لَا تُعَلِّمَا مت سکھاؤ! (تم دونوں)
جن دو کو سکھایا گیا	

فعل مضارع	فعل ماضٍ
يُعَلِّمَانِ	عَلَّمَا
وہ دونوں سکھاتے ہیں	ان دونوں نے سکھایا
تُعَلِّمَانِ	عَلَّمْتُمَا
آپ دونوں سکھاتے ہیں	آپ دونوں نے سکھایا

أَسْلَمَ سے دو کے صیغے:

اسم فاعل، اسم مفعول	أمر و نہی
مُسْلِمَانِ	أَسْلِمَا حکم مانو (تم دونوں)
دو حکم ماننے والے	
مُسْلِمَانِ	لَا تُسْلِمَا مت حکم مانو (تم دونوں)
جن دو کا حکم مانا جائے	

فعل مضارع	فعل ماضٍ
يُسْلِمَانِ	أَسْلَمَا
وہ دونوں حکم مانتے ہیں	ان دونوں نے حکم مانا
تُسْلِمَانِ	أَسْلَمْتُمَا
آپ دونوں حکم مانتے ہیں	آپ دونوں نے حکم مانا

نوٹ: ہوم ورک کے طور پر آپ سَمِعَ اور كَذَّبَ سے دو کے صیغے بنا سکتے ہیں۔ آپ کو سورہ رحمن میں بہت سارے دو کے صیغے ملیں گے۔

دوسرے کورس (Course-2) میں ہم نَصَرَ (اس نے مدد کی) سے فعل مجہول سیکھ چکے ہیں۔ مفعول کے لیے TPI کا اشارہ لینے والے ہاتھ سے ہوتا ہے، نیچے دیے گئے افعال کے لیے بھی اسی اشارہ کو استعمال کیجیے۔

فعل مضارع - مجہول	فعل ماضٍ - مجہول
یُنصِرُ اس کی مدد کی جاتی ہے	نَصِرَ اس کی مدد کی گئی
یُنصِرُونَ ان سب کی مدد کی جاتی ہے	نَصِرُوا ان سب کی مدد کی گئی
تُنصِرُ آپ کی مدد کی جاتی ہے	نَصِرْتَ آپ کی مدد کی گئی
أُنصِرُ میری مدد کی جاتی ہے	نَصِرْتُ میری مدد کی گئی
تُنصِرُونَ آپ سب کی مدد کی جاتی ہے	نَصِرْتُمْ آپ سب کی مدد کی گئی
نُنصِرُ ہم سب کی مدد کی جاتی ہے	نَصِرْنَا ہم سب کی مدد کی گئی
تُنصِرُ اس عورت کی مدد کی جاتی ہے	نَصِرْتُ اس عورت کی مدد کی گئی

ہم یہاں ایک دوسرا فعل لیتے ہیں: رَزَقَ (اس نے رزق دیا)

عربی بول چال	فعل مضارع - مجہول	فعل ماضٍ - مجہول
هَلْ رَزَقَ؟ نَعَمْ رَزَقَ.	يُرَزِّقُ اس کو رزق دیا جاتا ہے	رَزَقَ اس کو رزق دیا گیا
هَلْ رَزَقُوا؟ نَعَمْ رَزَقُوا.	يُرَزِّقُونَ ان سب کو رزق دیا جاتا ہے	رَزَقُوا ان سب کو رزق دیا گیا
هَلْ رَزَقْتَ؟ نَعَمْ رَزَقْتُ.	تُرَزِّقُ آپ کو رزق دیا جاتا ہے	رَزَقْتَ آپ کو رزق دیا گیا
هَلْ رَزَقْتُمْ؟ نَعَمْ رَزَقْنَا.	أُرَزِّقُ مجھ کو رزق دیا جاتا ہے	رَزَقْتُ مجھ کو رزق دیا گیا
هَلْ يُرَزِّقُ؟ نَعَمْ يُرَزِّقُ.	تُرَزِّقُونَ آپ سب کو رزق دیا جاتا ہے	رَزَقْتُمْ آپ سب کو رزق دیا گیا
هَلْ يُرَزِّقُونَ؟ نَعَمْ يُرَزِّقُونَ.	تُرَزِّقُ ہم سب کو رزق دیا جاتا ہے	رَزَقْنَا ہم سب کو رزق دیا گیا
هَلْ تُرَزِّقُ؟ نَعَمْ تُرَزِّقُ.	تُرَزِّقُ اس عورت کو رزق دیا جاتا ہے	رَزَقْتُ اس (عورت) کو رزق دیا گیا
هَلْ تُرَزِّقُونَ؟ نَعَمْ تُرَزِّقُونَ.		

اگر آپ فعل ماضی اور فعل مضارع کی دونوں چابیوں کو جانتے ہیں تو پھر آپ بقیہ صیغے بھی آسانی بنا سکتے ہیں۔ آئیے اب ہم کچھ اور افعال کی چابیوں سے فعل مجہول کے صیغوں کی مشق کرتے ہیں:

يُسْمَعُ	←	يَسْمَعُ
يُوعَدُ	←	يَعِدُ
يُقَالُ	←	يَقُولُ
يُهْدَى	←	يَهْدِي

سَمِعَ	←	سَمِعَ
وَعَدَ	←	وَعَدَ
قَالَ	←	قَالَ
هَدَى	←	هَدَى

مزید فیہ افعال سے مجہول بھی اسی وزن پر بنائے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر ہم ایک فعل لیتے ہیں: عَلَّمَ

فعل مضارع - مجہول	
اس کو سکھایا جاتا ہے	يُعَلِّمُ
ان سب کو سکھایا جاتا ہے	يُعَلِّمُونَ
آپ کو سکھایا جاتا ہے	تُعَلِّمُ
مجھ کو سکھایا جاتا ہے	أُعَلِّمُ
آپ سب کو سکھایا جاتا ہے	تُعَلِّمُونَ
ہم سب کو سکھایا جاتا ہے	نُعَلِّمُ
اُس (عورت) کو سکھایا جاتا ہے	تُعَلِّمُ

فعل ماضی - مجہول	
اس کو سکھایا گیا	عَلَّمَ
ان سب کو سکھایا گیا	عَلِّمُوا
آپ کو سکھایا گیا	عَلِّمْتَ
مجھ کو سکھایا گیا	عَلِّمْتُ
آپ سب کو سکھایا گیا	عَلِّمْتُمْ
ہم سب کو سکھایا گیا	عَلِّمْنَا
اس (عورت) کو سکھایا گیا	عَلِّمْتَ

اگر آپ فعل ماضی اور فعل مضارع کی دونوں چابیوں کو جانتے ہیں تو پھر آپ بقیہ صیغے بنانا بھی آپ کے لیے آسان ہوگا۔ اب ہم کچھ اور افعال کی چابیوں سے فعل مجہول کے صیغوں کی مشق کرتے ہیں:

يُحَاسِبُ	←	يُحَاسِبُ
يُنزَلُ	←	يُنزَلُ
يُوحِي	←	يُوحِي
يُخْتَلَفُ	←	يُخْتَلَفُ

حَاسَبَ	←	حَاسَبَ
أُنزِلَ	←	أُنزِلَ
أُوحِيَ	←	أُوحِيَ
اُخْتَلَفَ	←	اُخْتَلَفَ

اس سے پہلے ہم یہ پڑھ چکے ہیں کہ تین حروف والے صحت مند افعال عام طور پر نیچے دیے گئے اوزان میں سے کسی ایک وزن پر آتے ہیں:

فَتَح، نَصَرَ، صَرَب، سَمِعَ

تین حروف والے صحت مند افعال کے مزید دو اوزان ہیں:

کَرَم، يَكْرُم، اُكْرَم اور حَسِب، يَحْسِب، اِحْسِب

البتہ ان دونوں اوزان میں سے پہلا وزن زیادہ عام ہے؛ اس لیے ہم صرف اسی کو پڑھیں گے۔

27 کَرَم: وہ سخی (فیاض) ہوا (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام		فعل مضارع		فعل ماضٍ	
اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام	اُكْرَم	فعل مضارع	يَكْرُم	فعل ماضٍ	كَرَم
اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام	اُكْرَمُوا	فعل مضارع	يَكْرُمُونَ	فعل ماضٍ	كَرَمُوا
اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام	لَا تَكْرُم	فعل مضارع	تَكْرُم	فعل ماضٍ	كَرَمْتَ
اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام	لَا تَكْرُمُوا	فعل مضارع	تَكْرُم	فعل ماضٍ	كَرَمْتُمْ
اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام	كَرِيم	فعل مضارع	تَكْرُمُونَ	فعل ماضٍ	كَرَمْتُمْ
اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام	-	فعل مضارع	نَكْرُم	فعل ماضٍ	كَرَمْنَا
اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام	كَرَم، كَرَامَة	فعل مضارع	تَكْرُم	فعل ماضٍ	كَرَمْتُمْ

قرآن میں کَرَم کے وزن پر آنے والے افعال:

تکرار	فعل ماضٍ	فعل مضارع	فعل أمر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	ترجمہ
27	كَرَم	يَكْرُم	اُكْرَم	كَرِيم	-	کَرَم، كَرَامَة	کریم ہونا / سخی ہونا
197	حَكَم	يَحْكُم	أَحْكُم	حَكِيم	-	حُكْم، حِكْمَة	عقل مند ہونا
107	عَظَم	يَعْظُم	أَعْظُم	عَظِيم	-	عِظْم، عِظَامَة	عظیم ہونا
78	كَثُر	يَكْثُر	اُكْثُر	كَثِير	-	كُثْر، كَثْرَة	زیادہ ہونا
66	بَصَرَ	يَبْصُر	أَبْصُر	بَصِير	-	بَصَر، بَصَارَة	مشاہدہ کرنا
58	كَبُر	يَكْبُر	اُكْبُر	كَبِير	-	كِبْر، كُبْر	بڑا ہونا
33	بَعَدَ	يَبْعُدُ	أَبْعُدْ	بَعِيد	-	بُعْد	دور ہونا

نوٹ:

- اوپر دیے گئے افعال کا کوئی اسم مفعول نہیں ہوتا ہے۔
- ان کے فاعل کا نام فَعِيل کے وزن پر ہے۔
- ان میں سے کچھ اسم فاعل (کریم، حکیم وغیرہ) صفات کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ ان کے بارے میں آپ بعد میں پڑھیں گے۔

عربی زبان میں جگہ یا مقام کا نام بنانے کے کئی قاعدے ہیں۔ اس سبق میں ہم ان میں سے تین قاعدوں کو سیکھیں گے۔

قاعدہ: 1

مَخْرَج کی جمع مَخْرُجُونَ یا مَخْرُجِينَ نہیں بلکہ مَخَارِج ہوگی۔ اسے آپ جمع مکسر کے نام سے پہلے ہی سیکھ چکے ہیں۔

فَعْل	اس نے کیا	مَفْعَل	کام کرنے کی جگہ	مَفَاعِل +
خَرَجَ	وہ نکلا	مَخْرَج	نکلنے کا راستہ	مَخَارِج +
ذَهَبَ	وہ گیا	مَذْهَب	مذہب، راستہ	مَذَاهِب +
دَخَلَ	وہ داخل ہوا	مَدْخَل	داخل ہونے کی جگہ	مَدْخِل +

أَيْنَ الْمَدْخَلِ؟
أَيْنَ الْمَخْرَجِ؟
الْمَدْخَلُ إِلَى الْيَمِينِ.
الْمَخْرَجُ إِلَى الْيَسَارِ.

قاعدہ: 2

فَعْل	اس نے کیا	مَفْعَل	کام کرنے کی جگہ	مَفَاعِل +
سَجَدَ	اس نے سجدہ کیا	مَسْجِد	سجدہ کرنے کی جگہ	مَسَاجِد +
شَرِقَ	وہ طلوع ہوا	مَشْرِق	طلوع ہونے کی جگہ	مَشَارِق +
عَرَبَ	وہ غروب ہوا	مَغْرِب	غروب ہونے کی جگہ	مَغَارِب +

هَلْ صَلَّيْتَ فِي الْمَسْجِدِ؟
مَنْ أَيْنَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ؟
أَيْنَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ؟
نَعَمْ، صَلَّيْتُ فِي الْمَسْجِدِ.
تَطْلُعُ الشَّمْسُ مِنَ الْمَشْرِقِ.
تَغْرُبُ الشَّمْسُ فِي الْمَغْرِبِ.

قاعدہ: 3

فَعْل	اس نے کیا	مَفْعَلَة	کام کرنے کی جگہ	مَفَاعِل +
دَرَسَ	اس نے پڑھا	مَدْرَسَة	مدرسہ، پڑھنے کی جگہ	مَدَارِس +
مَلَكَ	وہ مالک ہوا	مَمْلَكَة	مملکت	مَمَالِك +
كَتَبَ	اس نے لکھا	مَكْتَبَة	لا بریری	مَكَاتِب +

مَتَى تَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ؟
أَيْنَ الْمَكْتَبَةِ؟
أَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ فِي الصَّبَاحِ.
الْمَكْتَبَةُ أَمَامَ الْمَدْرَسَةِ.

تینوں قاعدوں کو یاد رکھنے کا آسان طریقہ: میں اپنے گھر کے مخارج سے باہر نکل کر مسجد جاتا ہوں اور پھر مدرسہ جاتا ہوں۔ ان

میں سے ہر ایک کی جمع کا وزن ایک ہی ہے: مَخَارِج، مَسَاجِد، مَدَارِس۔

اضافی قواعد:

- ﴿ آپ فاعِل (کرنے والا) کا سبق پہلے پڑھ چکے ہیں۔ مثال کے طور پر ناصرا سے کہیں گے جو مدد کرنے والا ہو؛ لیکن یہ ضروری نہیں کہ وہ ہمیشہ ہی مدد کرتا رہے۔
- ﴿ ہاں، اگر وہ ہمیشہ مدد کرتا ہے تو گویا یہ (مدد کرنا) اس کی ”صفت“ بن جائے گا۔ ایسی صورت میں ہم یہ بتانے کے لیے کہ مدد کرنا اس کی صفت ہے نصیبور کا لفظ استعمال کریں گے جو فَعِيل کے وزن پر ہے۔
- ﴿ اور اگر اس میں یہ صفت دوسروں سے زیادہ ہو تو وہ وہی لفظ أَفْعَل کے وزن پر آجائے گا (فَعِيل سے زیادہ)۔

صِفَة	تَفْضِيل
كَبِير (كَبِيرَة مؤنث)	أَكْبَر
كَثِير (كَثِيرَة مؤنث)	أَكْثَر
رَحِيم	أَرْحَم
عَظِيم	أَعْظَم
شَدِيد	أَشَدَّ
عَلِيّ	أَعْلَى
عَلِيم	أَعْلَم
قَرِيب	أَقْرَب
قَلِيل (قَلِيلَة مؤنث)	أَقَلَّ
كَرِيم	أَكْرَم
حَمِيد	أَحْمَد
مَجِيد	أَمْجَد

صِفَة کے دیگر اوزان

فَعِيل (لازم)	كَرِيم (كَرِيم)، يَكْرُم، لَطِيف (لَطْف، يَلْطَف)، حَكِيم (حَكْم، يَحْكُم)
فَعْلَان	كَسْلَان، غَضْبَان، فَرْحَان، جَوْعَان

بعض مرتبہ معنی کی زیادتی کو ظاہر کرنے کے لیے کچھ مخصوص الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں، ان کو صِيغُ الْمُبَالَغَةِ کہا جاتا ہے۔

صِيغُ الْمُبَالَغَةِ کے دیگر اوزان

فَعَال	غَفَّار، تَوَّاب، عَلَّام
فَعِيل (متعدی)	رَحِيم، سَمِيع
فَعُول	شَكُور، كَفُور، وَدُود، صَبُور
فُعُول، فُعُول	قَيُّوم، سُبُّوح، قُدُّوس

اس سبق میں ہم جمع تکسیر سیکھیں گے۔ عربی زبان میں جمع دو قسم کی ہوتی ہے:

◀ جمع سالم (صحیح جمع):

• مذکر کے لیے ”ون“ یا ”ین“ بڑھا دیجیے، مثلاً: مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُونَ، مُسْلِمِينَ۔

• مؤنث کے لیے ”ة“ کو ”ات“ سے بدل دیجیے، مثلاً: مُسْلِمَةٌ سے مُسْلِمَاتُ۔

◀ جمع مکسر (ٹوٹی ہوئی جمع):

• یہ اوپر بیان کیے گئے قاعدہ کو توڑتی ہے، جیسے: بَيْتٌ سے بُيُوتٌ (نہ کہ بَيْتِينَ یا بَيْتُونَ)، اسی لیے اس کو ٹوٹی ہوئی جمع کہتے ہیں۔

• ایسے ”انوکھے“ قاعدے ہر زبان میں ہوتے ہیں، جیسے انگریزی میں man سے men (نہ کہ mans) Tooth سے Teeth (نہ کہ

Tooth's)، mouse سے mice (نہ کہ mouses)۔

• اس قسم کے قواعد کو ایک چیلنج سمجھ کر انہیں یاد رکھیے اور اللہ تعالیٰ سے مزید ثواب کی امید رکھیں، ان شاء اللہ۔

• کورس-2 میں آپ جمع مکسر پڑھ چکے ہیں، یہاں ہم اس کا اعادہ کرتے ہوئے قرآن میں آئی ہوئی جمع مکسر کی مزید کچھ مثالیں سیکھیں گے۔

• اہم نوٹ: آپ کو ان مثالوں کو یاد کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ کی معلومات کے لیے نیچے ٹیبل میں ان کی درجہ بندی کر دی گئی ہے

۔ آپ کی پڑھی ہوئی آیتوں کے تحت آپ ان میں سے کافی الفاظ کے معانی بھی جان چکے ہوں گے۔

اوزان	واحد	جمع	ترجمہ	مثالیں
1- أفعال	ألف	الآف	ہزار	يُمَدِّدُكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ آلَافٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ
	اسم	أَسْمَاء	نام	☑
	ابن	أَبْنَاء	بیٹا	يَذَرِيحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ
	باب	أَبْوَاب	دروازہ	فَتَفَحْنَا عَلَيْهِمَ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ
	بصر	أَبْصَار	نظر	☑
	بکر	أَبْكَار	چھوٹی عمر	لَا فَارِضٌ وَلَا بَكْرٌ
	ثمن	أَثْمَان	قیمت	وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا
	حجر	أَحْجَار	پتھر	فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ
	حزب	أَحْزَاب	کھیتی	مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَزْبَ الْأَخْزَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَزْبِهِ
	خیر	أَخْيَار	بہتر	وَأَذْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ وَكُلٌّ مِّنَ الْأَخْيَارِ
رَب	أَرْبَاب	رب	☑	
رُوح	أَرْوَاح	روح القدس	وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي	
رَجَز	أَرْجَاز	عذاب	فَأَنْزَلْنَا عَلَى الدِّينِ ظَلْمًا رَجَزًا مِّنَ السَّمَاءِ	

رَزَقَ	أَرْزَاقَ	رزق	كُلُوا وَاشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْمُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ
زَوْجَ	أَزْوَاجَ	جوڑا	☑
سِحْرَ	أَسْحَارَ	جادو	يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ
شَيْءَ	أَشْيَاءَ	چیز	☑
صَاحِبَ	أَصْحَابَ	والا	أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ
عَدُوَّ	أَعْدَاءَ	دشمن	☑
عَمَلَ	أَعْمَالَ	عمل، کام	☑
فَضْلَ	أَفْضَالَ	فضل	وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ
فَوْجَ	أَفْوَاجَ	جماعت درجماعت	☑
قَلَمَ	أَقْلَامَ	قلم	☑
قَوْلَ	أَقْوَالَ	بات	قَوْلٌ مَعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِنْ صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَا أَدَى
قَوْمَ	أَقْوَامَ	لوگ	وَإِذِ اسْتَسْقَى مُوسَى لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ
لَوْنَ	أَلْوَانَ	رنگ	قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا لَوْنُهَا
لُبَّ	أَلْبَابَ	عقل	☑
مَثَلَ	أَمْثَالَ	دشمن	☑
مَوْتَ	أَمْوَاتَ	موت	☑
مِصْرَ	أَمْصَارَ	شہر	إِهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُمْ لَهَا مَا سَأَلْتُمْ
نَهْرَ	أَنْهَارَ	نہر	☑
نُورَ	أَنْوَارَ	روشنی	☑
بَدَّ	أَنْدَادَ	برابر	☑
يَوْمَ	أَيَّامَ	دن	☑
أُذُنَ	أَذَانَ	کان	☑
2-فُعُولَ	أَلْفَ	ہزار	أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ
أَجْرَ	أَجْزُرَ	ثواب	وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ
بَقْلَ	بُقُولَ	ترکاری	مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا
سِحْرَ	سِحُورَ	جادو	وَلَكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ
صَدْرَ	صُدُورَ	سینہ	☑
ظَهْرَ	ظُهُورَ	پیشہ	نَبَدَ فَرِيقٌ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ كِتَابَ اللَّهِ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ
عَهْدَ	عُهُودَ	معاهدہ	وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ بِعَهْدِكُمْ

عَيْن	عُيُون	آنکھ	فَأَنْفَجَرْتُمْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا
عَجَل	عُجُول	بچھڑا	ثُمَّ اتَّخَذْتُمْ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ
قَلْب	قُلُوب	دل	<input checked="" type="checkbox"/>
مَلِك	مُلُوك	بادشاہ	<input checked="" type="checkbox"/>
نَفْس	نُفُوس	شخص	وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْرِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا
<hr/>			
3-فِعَال	عَبَد	عِبَاد	غلام
	دَار	دِيَار	گھر
	دَم	دِمَاء	خون
	بَحْر	بِحَار	سمندر
	مَاء	مِيَاه	پانی
<hr/>			
4-فُعَلَاء	رَحِيم	رُحَمَاء	رحم کرنے والا
	شَرِيك	شُرَكَاء	ساجھی، شریک
	شَهِيد	شُهَدَاء	گواہ
	فَرِيق	فُرُقَاء	فریق
	عَلِيم	عُلَمَاء	علماء
<hr/>			
5-فُعَل	كِتَاب	كُتُب	کتاب
	رَسُول	رُسُل	رسول
	ذُلُول	ذُلُل	سدمھی ہوئی
<hr/>			
6-أَفْعِلَاء	نَبِي	أَنْبِيَاء	نبی
	عَنِي	أَعْنِيَاء	بے نیاز، مالدار
	شَدِيد	أَشْدَاء	سخت
<hr/>			
7-فَعَل	بَصَلَة	بَصَل	پیاز
	بَقْرَة	بَقْر	گائے
	عَدَسَة	عَدَس	دال
<hr/>			
8-فُعَل	أَغْلَف	غُلْف	پردہ، غلاف
	فُومَة	فُوم	گندم
<hr/>			
متفرقات	بَحْر	أَبْحَر	سمندر
	نَفْس	أَنْفُس	جان، شخص

طَعَام	أَطْعَمَة	كھانا	وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَى لَنْ نَصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ
فَتَّى	فِتْيَة	نوجوان	إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى
قِرْد	قِرْدَة	بندر	فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ
نَار	نَيْرَان	آگ	مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِينَ اسْتَوْفَدُوا نَارًا
إِنْسَان	أُنَاس	انسان	<input checked="" type="checkbox"/>
حَجَر	حَجَارَة	پتھر	<input checked="" type="checkbox"/>
أَسِير	أَسَارَى	قیدی	وَإِنْ يَأْتِوكُمُ اسْرِي تَفْدُوهُمْ وَهِيَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ
سَنَة	سَنِين	سال	وَقَدَرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابِ

جیسا کہ آپ پہلے پڑھ چکے ہیں کہ عربی زبان میں جمع کی دو قسمیں ہیں:

← جمع سالم (صحیح جمع)

← جمع مکسر (ٹوٹی ہوئی جمع)

عربی کے قواعد کے مطابق کسی چیز (انسان کے علاوہ) کی جمع مکسر واحد مؤنث کے حکم میں ہوتی ہے۔ اس ”انوکھے“ قاعدے کو آپ اس طرح یاد رکھ سکتے ہیں کہ اس لفظ نے جمع کے قاعدے کو توڑا، چنانچہ سزا کے طور پر اس کی جمع ہونے کی صفت ختم ہو گئی اور اسے مؤنث بنا دیا گیا۔ آئیے، اس قاعدے کو یاد رکھنے کے لیے اس کی تھوڑی سی مشق کرتے ہیں۔

هُوَ بَيْتٌ وَفِيهِ عَبْدٌ	←	هِيَ بُيُوتٌ وَفِيهَا عِبَادٌ
وہ ایک گھر ہے اور اس میں ایک غلام ہے۔		وہ سب گھر ہیں اور ان میں (بہت سے) غلام ہیں۔
هَذَا بَيْتٌ	←	هَذِهِ بُيُوتٌ
ذَلِكَ بَيْتٌ	←	تِلْكَ بُيُوتٌ
الْبَيْتُ الَّذِي ---	←	الْبُيُوتُ الَّتِي ---
وہ خاص گھر جو		وہ سب خاص گھر جو
أَصْبَحَ الْبَيْتُ جَدِيدًا	←	أَصْبَحَتِ الْبُيُوتُ جَدِيدَةً
گھر نیا ہو گیا۔		گھر نئے ہو گئے۔
يُصْبِحُ الْبَيْتُ جَدِيدًا	←	تُصْبِحُ الْبُيُوتُ جَدِيدَةً
گھر نیا ہو جاتا ہے۔		گھر نئے ہو جاتے ہیں۔
بَيْتٌ وَاسِعٌ	←	بُيُوتٌ وَاسِعَةٌ

ایک اور لفظ لیتے ہیں: کتاب

هُوَ كِتَابٌ وَعَلَيْهِ قَلَمٌ	←	هِيَ كُتُبٌ وَعَلَيْهَا أَقْلَامٌ
هَذَا كِتَابٌ	←	هَذِهِ كُتُبٌ
ذَلِكَ كِتَابٌ	←	تِلْكَ كُتُبٌ
الْكِتَابُ الَّذِي ---	←	الْكُتُبُ الَّتِي ---
أَصْبَحَ الْكِتَابُ قَدِيمًا	←	أَصْبَحَتِ الْكُتُبُ قَدِيمَةً
يُصْبِحُ الْكِتَابُ قَدِيمًا	←	تُصْبِحُ الْكُتُبُ قَدِيمَةً
كِتَابٌ جَدِيدٌ	←	كُتُبٌ جَدِيدَةٌ

ٹوٹی ہوئی جمع کے لیے واحد مؤنث کے الفاظ استعمال کیے جائیں گے۔ جیسے کہ نیچے دیے گئے یہ الفاظ:

ہی، ہا، ہذہ، تِلْكَ، الَّتِي، فَعَلْتُ، تَفَعَّلْتُ، فَاعَلَتْ

آپ پچھلے سبق میں پڑھائے گئے الفاظ کا استعمال کر کے اس قاعدے کی مشق کر سکتے ہیں۔ یہاں ہم قرآن مجید سے تین مثالیں لیتے ہیں:

زَوْجٌ مُطَهَّرٌ	أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ
كَتَبَتْ يَدٌ	كَتَبَتْ أَيْدِي
يَجْرِي نَهْرٌ	تَجْرِي أَنْهَارٌ

قرآنی آیات ہی سے مزید دو مثالیں دیکھیے:

1. وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَنَعَ مَسْجِدَ اللَّهِ أَنْ يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا^ط
2. هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْعَاشِيَةِ^ط ① وَجُوهُ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ^ط ② عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ^ط ③
تَصَلِّي نَارًا حَامِيَةً^ط ④ تُسْفَىٰ مِنْ عَيْنِ انِّيَةِ^ط ⑤

اس سبق میں ہم فعل مضارع میں واقع ہونے والی تبدیلیوں کو سیکھیں گے۔
ان الفاظ کو ہم پہلے سے جانتے ہیں:

تَفَعَّلُ	آپ کرتے ہیں	لَا تَفَعَّلُ	مت کر!
تَفَعَّلُونَ	آپ سب کرتے ہیں	لَا تَفَعَّلُوا	مت کرو!

لَا (نہیں، مت) قینچی والا لفظ ہے جو اپنے بعد والے فعل کی آخری حرکت کو کاٹ دیتا ہے۔ قینچی کی شکل لَا کے اوپر بتائی گئی ہے جو تَفَعَّلُ کے (ٹ) پیش کو کاٹ کر اس کو (ن) سکون میں بدل دیتا ہے۔ دوسری صورت میں یہ تَفَعَّلُونَ کے ن کو کاٹ دیتا ہے جو کہ جمع کا صیغہ ہے۔ یہاں ایک بات نوٹ کریں کہ سمجھنے میں آسانی کی غرض سے ہم ”قینچی“ کے لفظ کا استعمال کر رہے ہیں۔
ان قاعدوں کو ہم ایک ایک کر کے سیکھیں گے۔ سب سے پہلے ہم لَمْ کو لیتے ہیں۔

عربی بول چال

لَمْ يَفْعَلْ	أَلَمْ يَفْعَلْ؟
لَمْ يَفْعَلُوا	أَلَمْ يَفْعَلُوا؟
لَمْ أَفْعَلْ	أَلَمْ تَفْعَلْ؟
لَمْ نَفْعَلْ	أَلَمْ تَفْعَلُوا؟

قرآنی مثال

فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا
پس اگر تم نہ کر سکو اور تم ہرگز نہ کر سکو گے

لَمْ + مُضَارِع	
لَمْ يَفْعَلْ = لَمْ يَفْعَلْ	اس نے نہیں کیا
لَمْ يَفْعَلُونَ = لَمْ يَفْعَلُوا	ان سب نے نہیں کیا
لَمْ تَفَعَّلْ = لَمْ تَفَعَّلْ	آپ نے نہیں کیا
لَمْ أَفْعَلْ = لَمْ أَفْعَلْ	میں نے نہیں کیا
لَمْ تَفَعَّلُونَ = لَمْ تَفَعَّلُوا	آپ سب نے نہیں کیا
لَمْ نَفْعَلْ = لَمْ نَفْعَلْ	ہم نے نہیں کیا
لَمْ تَفَعَّلْ = لَمْ تَفَعَّلْ	اس (عورت) نے نہیں کیا

اب ہم تین حروف والے صحت مند افعال نَصَرَ اور فَتَحَ کو لیتے ہیں:

عربی بول چال	مُضَارِع +	عربی بول چال	مُضَارِع +
تصویر کیجیے کہ ہم ایک برے آدمی کی مدد کے بارے میں بات کر رہے ہیں جو ایک غلط کام کر رہا ہے	لَمْ يَنْصُرْ	تصویر کیجیے کہ ہم دروازہ کھولنے کے بارے میں بات کر رہے ہیں	لَمْ يَفْتَحْ
أَلَمْ يَنْصُرْ؟	اس نے مدد نہیں کی	أَلَمْ يَفْتَحْ؟	اس نے نہیں کھولا
لَمْ يَنْصُرُوا	ان سب نے مدد نہیں کی	أَلَمْ يَفْتَحُوا؟	ان سب نے نہیں کھولا
أَلَمْ تَنْصُرْ؟	آپ نے مدد نہیں کی	لَمْ تَفْتَحْ؟	آپ نے نہیں کھولا
لَمْ أَنْصُرْ	میں نے مدد نہیں کی	أَلَمْ تَفْتَحُوا؟	میں نے نہیں کھولا
أَلَمْ تَنْصُرُوا؟	آپ سب نے مدد نہیں کی	لَمْ تَفْتَحُوا	آپ سب نے نہیں کھولا
	ہم سب نے مدد نہیں کی	لَمْ نَفْتَحْ	ہم سب نے نہیں کھولا
	اس عورت نے مدد نہیں کی	لَمْ تَفْتَحْ	اس عورت نے نہیں کھولا

قینچی والے الفاظ کمزور حروف کے لیے بہت ڈراؤنی ہوتے ہیں، اسی لیے ان کے آتے ہی کمزور حروف بھاگ جاتے ہیں جیسا کہ نیچے بتایا گیا ہے۔

اب ہم ایک کمزور فعل قال کو لیتے ہیں:

عربی بول چال

لَمْ يَقُلْ	أَلَمْ يَقُلْ؟
لَمْ يَقُولُوا	أَلَمْ يَقُولُوا؟
لَمْ أَقُلْ	أَلَمْ تَقُلْ؟
لَمْ نَقُلْ	أَلَمْ تَقُولُوا؟

قرآنی مثال

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ

نہ اس نے جنا اور نہ وہ جنا گیا

مُضَارِع + ✂

لَمْ يَقُولُوا	=	لَمْ يَقُلْ	اس نے نہیں کہا
لَمْ يَقُولُونَ	=	لَمْ يَقُولُوا	ان سب نے نہیں کہا
لَمْ تَقُولُوا	=	لَمْ تَقُلْ	آپ نے نہیں کہا
لَمْ تَقُولُونَ	=	لَمْ أَقُلْ	میں نے نہیں کہا
لَمْ تَقُولُوا	=	لَمْ تَقُولُوا	آپ سب نے نہیں کہا
لَمْ نَقُولُوا	=	لَمْ نَقُلْ	ہم سب نے نہیں کہا
لَمْ تَقُولُوا	=	لَمْ تَقُلْ	اس (عورت) نے نہیں کہا

اب ہم تین حروف والے کمزور افعال میں سے ہدی اور دعا کو لیتے ہیں:

عربی بول چال اللہ کے علاوہ کوئی ہدایت دینے والا نہیں	مُضَارِع + ✂	عربی بول چال تصور کیجئے کہ ہم اللہ کے سوا کسی اور کو پکارنے کے بارے میں بات کر رہے ہیں	مُضَارِع + ✂
لَمْ يَهْدِ	أَلَمْ يَهْدِ؟	لَمْ يَدْعُ	لَمْ يَدْعُ
لَمْ يَهْدُوا	أَلَمْ يَهْدُوا؟	لَمْ يَدْعُوا	لَمْ يَدْعُوا
لَمْ أَهْدِ	أَلَمْ تَهْدِ؟	لَمْ أَدْعُ	لَمْ تَدْعُ
لَمْ نَهْدِ	أَلَمْ تَهْدُوا؟	لَمْ نَدْعُ	لَمْ تَدْعُوا
			لَمْ تَدْعُوا
			لَمْ نَدْعُ
			لَمْ تَدْعُ

آپ نے دیکھا کہ تین حروف والے صحت مند افعال (فَتَحَ، نَصَرَ) اور کمزور افعال (قَالَ، دَعَا، هَدَى) پر قینچی کا کیا اثر ہوتا ہے۔ اس سبق میں ہم مزید فیہ افعال کے فعل مضارع (صحت مند اور کمزور) کے ساتھ لَمْ کا استعمال کریں گے۔ یہاں نیچے مزید فیہ کا صحت مند فعل عَلَّمَ، يُعَلِّمُ، عَلِّمَ، مُعَلِّمٌ، تَعَلَّمَ دیا گیا ہے۔

عربی بول چال

(تصور کیجیے کہ ہم بری عادتیں سکھانے کے بارے میں بات کر رہے ہیں)

لَمْ يُعَلِّمَ؟ أَلَمْ يُعَلِّمَ؟
لَمْ يُعَلِّمُوا؟ أَلَمْ يُعَلِّمُوا؟
لَمْ أُعَلِّمَ؟ أَلَمْ تُعَلِّمَ؟
لَمْ نُعَلِّمَ؟ أَلَمْ تُعَلِّمُوا؟

لَمْ + مُضَارِعْ	
لَمْ + يُعَلِّمُ = لَمْ يُعَلِّمَ	اس نے نہیں سکھایا
لَمْ + يُعَلِّمُونَ = لَمْ يُعَلِّمُوا	ان سب نے نہیں سکھایا
لَمْ + تُعَلِّمُ = لَمْ تُعَلِّمَ	آپ نے نہیں سکھایا
لَمْ + أُعَلِّمُ = لَمْ أُعَلِّمَ	میں نے نہیں سکھایا
لَمْ + تُعَلِّمُونَ = لَمْ تُعَلِّمُوا	آپ سب نے نہیں سکھایا
لَمْ + نُعَلِّمُ = لَمْ نُعَلِّمَ	ہم سب نے نہیں سکھایا
لَمْ + تُعَلِّمُ = لَمْ تُعَلِّمَ	اس عورت نے نہیں سکھایا

اب ہم مزید فیہ کا ایک اور صحت مند فعل لیتے ہیں: أَسْلَمَ، يُسَلِّمُ، أَسْلَمَ، مُسَلِّمٌ، مُسَلِّمٌ، إِسْلَامٌ۔

عربی بول چال

هَلْ أَسْلَمَ؟ لَمْ يُسَلِّمَ.
هَلْ أَسْلَمُوا؟ لَمْ يُسَلِّمُوا.
هَلْ أَسْلَمْتَ؟ لَمْ أُسَلِّمَ.
هَلْ أَسْلَمْتُمْ؟ لَمْ نُسَلِّمَ.

قرآنی مثال

ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

خواہ آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں انہیں (وہ) نہیں ایمان لائیں گے

لَمْ + مُضَارِعْ	
لَمْ + يُسَلِّمُ = لَمْ يُسَلِّمَ	اس نے حکم نہیں مانا
لَمْ + يُسَلِّمُونَ = لَمْ يُسَلِّمُوا	ان سب نے حکم نہیں مانا
لَمْ + تُسَلِّمُ = لَمْ تُسَلِّمَ	آپ نے حکم نہیں مانا
لَمْ + أُسَلِّمُ = لَمْ أُسَلِّمَ	میں نے حکم نہیں مانا
لَمْ + تُسَلِّمُونَ = لَمْ تُسَلِّمُوا	آپ سب نے حکم نہیں مانا
لَمْ + نُسَلِّمُ = لَمْ نُسَلِّمَ	ہم نے حکم نہیں مانا
لَمْ + تُسَلِّمُ = لَمْ تُسَلِّمَ	اس (عورت) نے حکم نہیں مانا

آئیے اب ہم مزید فیہ کا ایک کمزور فعل لیتے ہیں: **أَرَادَ، يُرِيدُ، أَرَدَ، مُرِيدَ، مُرَادَ، إِزَادَةَ**۔
 کمزور حروف کے لیے قینچی والے الفاظ بہت ڈراؤنی ہوتے ہیں؛ اس لیے کمزور حروف فوراً بھاگ جاتے ہیں جیسا کہ نیچے بتایا گیا ہے۔

عربی بول چال

أَلَمْ يُرِدْ؟ لَمْ يُرِدْ
 أَلَمْ يُرِيدُوا؟ لَمْ يُرِيدُوا
 أَلَمْ تُرِدْ؟ لَمْ أَرِدْ
 أَلَمْ تُرِيدُوا؟ لَمْ نُرِدْ

قرآنی مثال

لَمْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يُطَهِّرَ قُلُوبَهُمْ
 (نہیں اللہ نے چاہا کہ پاک کرے ان کے دل)

مُضَارِع	
لَمْ + يُرِيدُ = لَمْ يُرِدْ	اُس نے ارادہ نہیں کیا
لَمْ + يُرِيدُونَ = لَمْ يُرِيدُوا	اُن سب نے ارادہ نہیں کیا
لَمْ + تُرِيدُ = لَمْ تُرِدْ	آپ نے ارادہ نہیں کیا
لَمْ + أُرِيدُ = لَمْ أَرِدْ	میں نے ارادہ نہیں کیا
لَمْ + تُرِيدُونَ = لَمْ تُرِيدُوا	آپ سب نے ارادہ نہیں کیا
لَمْ + نُرِيدُ = لَمْ نُرِدْ	ہم سب نے ارادہ نہیں کیا
لَمْ + تُرِيدُ = لَمْ تُرِدْ	اس عورت نے ارادہ نہیں کیا

پچھلے دو اسباق میں ہم نے دیکھا کہ لَمْ کی وجہ سے فعل مضارع میں کس قسم کی تبدیلیاں ہوتی ہیں، جیسے:

لَمْ + يَفْعَلُونَ = لَمْ يَفْعَلُوا

لَمْ + تَفْعَلُونَ = لَمْ تَفْعَلُوا

اسی طرح دو کے صیغوں (تثنيه) اور اور مؤنث کے صیغے کے آخر سے بھی ن گر جاتا ہے، جیسے:

لَمْ + يَفْعَلَانِ = لَمْ يَفْعَلَا

لَمْ + تَفْعَلَانِ = لَمْ تَفْعَلَا

لَمْ + تَفْعَلَيْنِ = لَمْ تَفْعَلِي

قینچی والا لفظ ان پانچوں افعال میں آخر کے ن کو گراتا ہے، ایسے افعال کو أفعال حَمْسَة (پانچ افعال) کہتے ہیں۔ اوپر بیان کی گئی تبدیلیوں کو آسانی سے یاد رکھنے کے لیے ان پانچ افعال کو اس طرح سے ذہن میں رکھیے:

يَفْعَلَانِ، يَفْعَلُونَ، تَفْعَلَانِ، تَفْعَلُونَ، تَفْعَلَيْنِ

أفعال حَمْسَة کی مزید مثالیں:

يَقُولَانِ، يَقُولُونَ، تَقُولَانِ، تَقُولُونَ، تَقُولَيْنِ

يُكَذِّبَانِ، يُكَذِّبُونَ، تُكَذِّبَانِ، تُكَذِّبُونَ، تُكَذِّبَيْنِ

نوٹ: یہاں اس بات کو بھی یاد رکھیے کہ ”ہتھوڑے والے الفاظ“ بھی ان پانچوں افعال کے آخر سے ن کو گرا دیتے ہیں، ان شاء اللہ ہم انہیں اگلے اسباق میں پڑھیں گے۔

اس سبق میں ہم سیکھیں گے کہ تین حرفی صحت مند اور کمزور افعال کے ساتھ شرطیہ الفاظ (اِنْ، مَنْ، مَا) آئیں تو کیا تبدیلی ہوتی ہے۔
شرطیہ جملے:

اِنْ تَفْعَلْ اَفْعَلْ اگر آپ کرو گے، تو میں کروں گا
مَنْ يَفْعَلْ، يَنْجَحْ جو بھی (اس کو) کرے گا، کامیاب ہوگا
مَا تَفْعَلْ، اَفْعَلْ جو کچھ آپ کرو گے، میں کروں گا

اِنْ اور اس جیسے الفاظ فعل مضارع کے شرطیہ جملوں میں ”دو قیچی“ کی طرح کام کرتے ہیں، یعنی ان میں شرط کے جواب پر بھی اثر پڑتا ہے۔
نیچے دی گئی مثالوں کو دیکھیے:

	کٹے ہوئے	
	يَفْعَلْ	يَفْعَلُونَ
	يَفْعَلُوا	يَفْعَلُونَ
اِنْ تَفْعَلْ اَفْعَلْ اگر آپ کرو گے، تو میں کروں گا	تَفْعَلْ	تَفْعَلْ
	اَفْعَلْ	اَفْعَلْ
اِنْ تَفْعَلُوا نَفْعَلْ اگر آپ سب کریں گے، تو ہم بھی کریں گے	تَفْعَلُوا	تَفْعَلُونَ
	نَفْعَلْ	نَفْعَلْ
	تَفْعَلْ	تَفْعَلْ

آئیے کچھ اور مثالیں لے کر اس کی مشق کرتے ہیں:

	کٹے ہوئے		کٹے ہوئے	
	يَنْصُرْ	يَنْصُرُونَ	يَفْتَحْ	يَفْتَحُونَ
	يَنْصُرُوا	يَنْصُرُونَ	يَفْتَحُوا	يَفْتَحُونَ
اِنْ تَنْصُرْ اَنْصُرْ اگر آپ مدد کریں گے، تو میں بھی مدد کروں گا	تَنْصُرْ	تَنْصُرْ	اِنْ تَفْتَحْ اَفْتَحْ اگر آپ کھولو گے، تو میں بھی کھولوں گا	تَفْتَحْ
	اَنْصُرْ	اَنْصُرْ		اَفْتَحْ
اِنْ تَنْصُرُوا نَنْصُرْ اگر آپ سب مدد کریں گے، تو ہم بھی مدد کریں گے	تَنْصُرُوا	تَنْصُرُونَ	اِنْ تَفْتَحُوا نَفْتَحْ اگر آپ سب کھولیں گے، تو ہم بھی کھولیں گے	تَفْتَحُوا
	نَنْصُرْ	نَنْصُرْ		نَفْتَحْ
	نَنْصُرْ	نَنْصُرْ		نَفْتَحْ

		کٹے ہوئے	
		يَضْرِبُ	يَضْرِبُونَ
		يَضْرِبُوا	يَضْرِبُونَ
إِنْ تَضْرِبْ أَضْرِبْ	اگر آپ ماریں گے، تو میں بھی ماروں گا	تَضْرِبُ	أَضْرِبُ
إِنْ تَضْرِبُوا نَضْرِبْ	اگر آپ سب ماریں گے، تو ہم بھی ماریں گے	تَضْرِبُوا	نَضْرِبُ
		تَضْرِبُ	تَضْرِبُ

اب ہم تین حروف والے کمزور افعال میں سے کچھ مثالیں لیتے ہیں:

		کٹے ہوئے		کٹے ہوئے	
		يَعِدُّ	يَعِدُونَ	يَقُولُ	يَقُولُونَ
		يَعِدُوا	يَعِدُونَ	يَقُولُوا	يَقُولُونَ
إِنْ تَعِدْ أَعِدْ	اگر آپ وعدہ کریں گے تو میں وعدہ کروں گا	تَعِدُ	أَعِدُ	تَقُولُ	أَقُولُ
إِنْ تَعِدُوا نَعِدْ	اگر آپ سب وعدہ کریں گے، تو ہم سب وعدہ کریں گے	تَعِدُوا	نَعِدُ	تَقُولُوا	نَقُولُ
		تَعِدُ	تَعِدُ	تَقُولُ	تَقُولُ

		کٹے ہوئے	
		يَدْعُ	يَدْعُونَ
		يَدْعُوا	يَدْعُونَ
إِنْ تَدْعُ أَدْعُ	اگر آپ پکاریں گے تو میں پکاروں گا	تَدْعُ	أَدْعُ
إِنْ تَدْعُوا نَدْعُ	اگر آپ سب پکاریں گے تو ہم سب پکاریں گے	تَدْعُوا	نَدْعُ
		تَدْعُ	تَدْعُ

شرطیہ حالت کو بیان کرنے کے لیے دوسرے افعال بھی استعمال کیے جاسکتے ہیں، جیسے :

وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمُهُ اللَّهُ اور جو کچھ نیکی تم کرو گے تو اللہ اُسے جانتا ہے	مَا جو کچھ بھی
مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ جو کوئی برائی کرے گا تو اس کی سزا پائے گا	مَنْ کون

شرطیہ حالت کے لیے کچھ الفاظ اور بھی ہیں جو فعل ماضی پر آتے ہیں لیکن فعل ماضی میں کسی طرح کی تبدیلی نہیں ہوتی، جیسے :

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ جب آجائے اللہ کی مدد اور فتح	إِذَا جب
وَأَنَا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَىٰ أَمَّا بِهِ اور یہ کہ جب ہم نے سنا ہدایت کو تو ہم اس پر ایمان لائے	لَمَّا جب

اس سبق میں ہم سیکھیں گے کہ مزید فیہ کے افعال (صحت مند اور کمزور) کے ساتھ شرطیہ الفاظ (اِنْ، مَنْ، مَا) آئیں تو کیا تبدیلی ہوتی ہے۔ نیچے دیا گیا مزید فیہ فعل دیکھیے:

کٹے ہوئے	کٹے ہوئے	کٹے ہوئے	کٹے ہوئے
يُحَاسِبُ يُحَاسِبُونَ	يُحَاسِبُ يُحَاسِبُونَ	يُعَلِّمُ يُعَلِّمُونَ	يُعَلِّمُ يُعَلِّمُونَ
اِنْ تُحَاسِبُ يُحَاسِبُ اگر آپ محاسبہ کریں گے تو وہ محاسبہ کرے گا	تُحَاسِبُ أَحَاسِبُ	اِنْ تُعَلِّمُ أُعَلِّمُ اگر آپ سکھائیں گے تو میں سکھاؤں گا	تُعَلِّمُ أُعَلِّمُ
اِنْ تُحَاسِبُوا يُحَاسِبُوا اگر آپ سب محاسبہ کریں گے تو وہ سب محاسبہ کریں گے	تُحَاسِبُوا نُحَاسِبُ	اِنْ تُعَلِّمُوا نُعَلِّمُ اگر آپ سب سکھائیں گے تو ہم سب سکھائیں گے	تُعَلِّمُوا نُعَلِّمُ
	تُحَاسِبُ تُحَاسِبُ		تُعَلِّمُ تُعَلِّمُ

مزید فیہ کے کچھ اور افعال نیچے دیے گئے ہیں:

کٹے ہوئے	کٹے ہوئے	کٹے ہوئے	کٹے ہوئے
يَخْتَلِفُ يَخْتَلِفُونَ	يَخْتَلِفُ يَخْتَلِفُونَ	يُسَلِّمُ يُسَلِّمُونَ	يُسَلِّمُ يُسَلِّمُونَ
اِنْ تَخْتَلِفُ أَذْهَبُ اگر آپ اختلاف کرتے ہیں میں چلا جاؤں گا	تَخْتَلِفُ أَخْتَلِفُ	اِنْ تُسَلِّمُ يُسَلِّمُ اگر آپ حکم مانتے ہیں تو وہ حکم مانے گا	تُسَلِّمُ أُسَلِّمُ
اِنْ تَخْتَلِفُوا نَذْهَبُ اگر آپ سب اختلاف کرتے ہیں میں سب چلے جائیں گے	تَخْتَلِفُوا نَخْتَلِفُ	اِنْ تُسَلِّمُوا نُسَلِّمُ اگر آپ سب حکم مانتے ہیں تو وہ سب حکم مانیں گے	تُسَلِّمُوا نُسَلِّمُ
	تَخْتَلِفُ تَخْتَلِفُ		تُسَلِّمُ تُسَلِّمُ

اب ہم مزید فیہ کا ایک کمزور فعل لیتے ہیں: اِتَّقَى، يَتَّقِي، اِتَّقِ، مُتَّقِي، مُتَّقِي، اِتَّقَاءً۔ (اِتَّقَى: وہ ڈرا)

	کٹے ہوئے	
	يَتَّقِي	يَتَّقُونَ
	يَتَّقُوا	يَتَّقُوا
اِنْ تَتَّقِ اللّٰهَ تُفْلِحْ اگر آپ اللہ سے ڈرتے ہیں تو آپ کامیاب ہو جائیں گے	تَتَّقِي	تَتَّقِي
	اَتَّقِي	اَتَّقِي
اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ تُفْلِحُوا اگر آپ سب اللہ سے ڈرتے ہیں تو آپ سب کامیاب ہو جائیں گے	تَتَّقُوا	تَتَّقُونَ
	تَتَّقِي	تَتَّقِي
	تَتَّقِي	تَتَّقِي

کچھ قرآنی مثالیں:

وَإِنْ تُوْمِنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أُجُورَكُمْ وَلَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ
اگر تم ایمان لے آؤ گے اور تقویٰ اختیار کرو گے تو اللہ تمہیں تمہارے اجر دے گا اور وہ تم سے تمہارے مال نہیں مانگتا

وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهُ مَخْرَجًا

اور جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اس کے لیے چھوٹکارے کی شکل نکال دیتا ہے

فَمَنْ يُرِدِ اللّٰهَ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ

سو جس شخص کو اللہ تعالیٰ ہدایت دینا چاہے اس کے سینہ کو اسلام کے لیے کشادہ کر دیتا ہے

کبھی کبھی شرطیہ جملے کے دوسرے حصہ میں فعل مضارع نہیں ہوتا ہے، جیسے:

وَمَنْ يَتَّوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ

اور جو شخص اللہ پر بھروسہ کرے گا اللہ اسے کافی ہوگا

وَإِنْ تَنْتَهُوا فَوَهِوْا خَيْرٌ لَّكُمْ

اور اگر تم باز آ جاؤ تو یہ تمہارے لیے نہایت بہتر ہے

اگر آپ عربی زبان میں یوں کہنا چاہتے ہوں کہ فلاں کو یہ کام "کرنا چاہیے"، تو آپ فعل مضارع کے شروع میں "ل" بڑھا دیجیے۔ ایسی صورت میں "ل" قینچی کی طرح کام کرے گا (یعنی فعل مضارع کے آخری حرف کو جزم دے دے گا)۔ عام طور سے اس "ل" سے پہلے "ف" اور "و" جڑ کر آتا ہے، یعنی "فَلَّ" (پس چاہیے۔۔) اور "وَلَّ" (اور چاہیے۔۔) ہوگا۔ فعل مضارع کے ساتھ یہ ل کی پہلی قسم ہے۔ اس کو لامُ الْأَمْرِ کہتے ہیں۔ نیچے فَلَ کے ساتھ فعل مضارع کی ایک مثال دی جا رہی ہے۔

مشق کے طور پر نیچے کے الفاظ کا ترجمہ دیکھیے	فَلَ + مُضَارِع
اور اس کو لکھنا چاہیے	فَلَ + يَفْعَلُ = فَلْيَفْعَلْ
اور ان سب کو سوال کرنا چاہیے	فَلَ + يَفْعَلُونَ = فَلْيَفْعَلُوا
پس اس کو روزہ رکھنا چاہیے	فَلَ + تَفْعَلُ = فَلْتَفْعَلْ
پس ان سب کو عبادت کرنی چاہیے	فَلَ + أَفْعَلُ = فَلْأَفْعَلْ
قرآنی مثال	فَلَ + تَفْعَلُونَ = فَلْتَفْعَلُوا
فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ	فَلَ + تَفْعَلُ = فَلْتَفْعَلْ
پس چاہیے کہ وہ سب عبادت کریں اس گھر کے رب کی	فَلَ + تَفْعَلُ = فَلْتَفْعَلْ
	پس اس (عورت) کو کرنا چاہیے

فعل مضارع کے ساتھ ل کی دوسری قسم کو "لَامُ التَّغْلِيلِ" کہا جاتا ہے۔ اس کے لیے ہم نے ہتھوڑی کی علامت کو استعمال کیا ہے گویا یہ ہتھوڑی يَفْعَلُ، تَفْعَلُ وغیرہ کے آخر میں موجود پیش کو زبر سے بدل دیتی ہے نیز يَفْعَلُونَ اور تَفْعَلُونَ کے آخر کے نون کا بھی یہ حال کرتی ہے کہ وہ الف بن جاتا ہے۔ ہتھوڑی کے لفظ کو صرف اس نکتہ کو یاد رکھنے کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔ یہ ذہن میں رکھیے کہ يَفْعَلُونَ اور تَفْعَلُونَ پر قینچی اور ہتھوڑی کا اثر ایک جیسا ہوتا ہے۔

مشق کے طور پر نیچے کے الفاظ کا ترجمہ دیکھیے	لِ + مُضَارِع
تا کہ وہ بنائے	لِ + يَفْعَلُ = لِيَفْعَلْ
تا کہ آپ سب کھائیں	لِ + يَفْعَلُونَ = لِيَفْعَلُوا
تا کہ ہم جان لیں	لِ + تَفْعَلُ = لِيَتَفْعَلْ
تا کہ میں ہو جاؤں	لِ + أَفْعَلُ = لِأَفْعَلْ
قرآنی مثال	لِ + تَفْعَلُونَ = لِيَتَفْعَلُوا
وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ	لِ + تَفْعَلُ = لِيَتَفْعَلْ
ہم نے اسی طرح تمہیں عادل امت بنایا ہے تا کہ تم لوگوں پر گواہ ہو جاؤ	لِ + تَفْعَلُ = لِيَتَفْعَلْ
	تا کہ وہ (عورت) کرے

قیچی اور ہتھوڑی والے الفاظ اور ان کی وجہ سے فعل مضارع (واحد) میں ہونے والی تبدیلیوں کو آپ ان جملوں کی مدد سے یاد رکھ سکتے ہیں:

بر اکام مت کر! اس نے اچھا کام نہیں کیا، اگر وہ کر لیتا تو اجر کما لیتا پس چاہیے کہ وہ نیک کام کرے	لَا تَفْعَلْ شَرًّا	
	لَمْ يَفْعَلْ خَيْرًا	اس نے
	إِنْ يَفْعَلْ، يَكْسِبْ أَجْرًا	اِنْ، مَنْ، مَا
	فَلْيَفْعَلْ خَيْرًا	فَلْ، وَدْ

لِيَفْعَلَ خَيْرًا (تاکہ وہ نیک کام کرے)	انسان کو پیدا کیا گیا ہے	لِ
لِيَفْعَلَنَّ خَيْرًا (ضرور ضرور نیک کام کرے گا)	ایک اچھا آدمی	لِ --- نَ
لَنْ يَفْعَلَ خَيْرًا (ہرگز نیک کام نہیں کرے گا)	اور ایک بر آدمی	لَنْ، اَنْ، حَتَّى

یہی جملے جمع کے صیغے کی شکل میں اس طرح آئیں گے۔

لَا تَفْعَلُوا شَرًّا	
لَمْ يَفْعَلُوا خَيْرًا	لَمْ، لَمَّا جن لوگوں نے
إِنْ يَفْعَلُوا، يَكْسِبُوا أَجْرًا	اِنْ، مَنْ، مَا
فَلْيَفْعَلُوا خَيْرًا	فَلْ، وَدْ

لِيَفْعَلُوا خَيْرًا	لِ
لِيَفْعَلَنَّ خَيْرًا	لِ --- نَ
لَنْ يَفْعَلُوا خَيْرًا	لَنْ، اَنْ، حَتَّى

اس سبق میں ہم تین حرفی افعال (صحت مند اور کمزور) کے ساتھ ”لن“ سیکھیں گے۔ ”لن“ ہتھوڑی کی طرح کام کرتا ہے، ہم نے گزشتہ سبق میں دیکھا کہ ”لن“ نے فعل مضارع کے آخر میں موجود پیش کوزر میں بدل دیا، نیز یَفْعَلُونَ اور تَفْعَلُونَ کے آخر کے نون کا بھی یہ حال کرتی ہے کہ وہ الف بن جاتا ہے۔ یہ ذہن میں رکھیے کہ یَفْعَلُونَ اور تَفْعَلُونَ پر قینچی اور ہتھوڑی کا اثر ایک جیسا ہوتا ہے۔ یہاں ہم تین حروف والا صحت مند فعل ”یَفْعَلُ“ کو لے کر مشق کرتے ہیں:

عربی بول چال

لَنْ يَفْعَلَ	هَلْ يَفْعَلُ؟
لَنْ يَفْعَلُوا	هَلْ يَفْعَلُونَ؟
لَنْ أَفْعَلَ	هَلْ تَفْعَلُ؟
لَنْ نَفْعَلَ	هَلْ تَفْعَلُونَ؟

لن + مضارع	
لَنْ يَفْعَلُ =	وہ ہر گز نہیں کرے گا
لَنْ يَفْعَلُوا =	وہ سب ہر گز نہیں کریں گے
لَنْ تَفْعَلَ =	آپ ہر گز نہیں کریں گے
لَنْ أَفْعَلَ =	میں ہر گز نہیں کروں گا
لَنْ تَفْعَلُوا =	آپ سب ہر گز نہیں کریں گے
لَنْ نَفْعَلَ =	ہم ہر گز نہیں کریں گے
لَنْ تَفْعَلُ =	وہ عورت ہر گز نہیں کرے گی

یہاں یہ بات یاد رکھیے کہ یَفْعَلُونَ اور تَفْعَلُونَ پر قینچی اور ہتھوڑی کا اثر یکساں ہوتا ہے جیسا کہ نیچے دی گئی پہلی قرآنی مثال میں ظاہر ہے۔

فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا	وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَى لَنْ نُصِبرَ عَلَى طَعَامٍ وَاحِدٍ
پس اگر نہ کر سکو اور تم ہر گز نہ کر سکو گے	اور جب تم لوگوں نے کہا اے موسیٰ علیہ السلام ہم ایک کھانے پر صبر ہر گز صبر نہیں کریں گے

اب ہم ایک دوسرا تین حروف والا صحت مند فعل لیتے ہیں: ”يَسْمَعُ“۔

عربی بول چال

لَنْ يَسْمَعَ	هَلْ يَسْمَعُ؟
لَنْ يَسْمَعُوا	هَلْ يَسْمَعُونَ؟
لَنْ أَسْمَعَ	هَلْ تَسْمَعُ؟
لَنْ نَسْمَعَ	هَلْ تَسْمَعُونَ؟

لن + مضارع	
لَنْ يَسْمَعَ =	وہ ہر گز نہیں سنے گا
لَنْ يَسْمَعُوا =	وہ سب ہر گز نہیں سنیں گے
لَنْ تَسْمَعَ =	آپ ہر گز نہیں سنیں گے
لَنْ أَسْمَعَ =	میں ہر گز نہیں سنوں گا
لَنْ تَسْمَعُوا =	آپ سب ہر گز نہیں سنیں گے
لَنْ نَسْمَعَ =	ہم سب ہر گز نہیں سنیں گے
لَنْ تَسْمَعُ =	وہ ہر گز نہیں سنے گی

اب ہم ایک تین حرفی کمزور فعل ”يَقُولُ“ لیتے ہیں:

عربی بول چال

(تصور کیجیے کہ بری بات کہنے کے بارے میں بات ہو رہی ہے)

ہَلْ يَقُولُ؟ لَنْ يَقُولَ

ہَلْ يَقُولُونَ؟ لَنْ يَقُولُوا

ہَلْ تَقُولُ؟ لَنْ أَقُولَ

ہَلْ تَقُولُونَ؟ لَنْ تَقُولُوا

لَنْ + فِعْلٌ مُضَارِعٌ

لَنْ + يَقُولُ = لَنْ يَقُولَ وہ ہر گز نہیں کہے گا

لَنْ + يَقُولُونَ = لَنْ يَقُولُوا وہ سب ہر گز نہیں کہیں گے

لَنْ + تَقُولُ = لَنْ تَقُولَ آپ ہر گز نہیں کہیں گے

لَنْ + أَقُولُ = لَنْ أَقُولَ میں ہر گز نہیں کہوں گا

لَنْ + تَقُولُونَ = لَنْ تَقُولُوا آپ سب ہر گز نہیں کہیں گے

لَنْ + نَقُولُ = لَنْ نَقُولَ ہم سب ہر گز نہیں کہیں گے

لَنْ + تَقُولُ = لَنْ تَقُولَ وہ عورت ہر گز نہیں کہے گی

لَنْ، اَنْ کی مثالیں قرآن کریم سے:

أَحْسِبَ النَّاسَ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ وَأَنَا ظَنَنَّا أَنْ لَنْ نَقُولَ الْإِنْسَ وَالْجِنَّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا
کیا لوگوں نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ وہ چھوڑ دیے جائیں گے صرف اس لیے اور ہم نے گمان کیا کہ انسان اور جنات اللہ کے بارے میں ہر گز جھوٹ نہیں
کہہ دیں ہم ایمان لائے ہیں اور وہ آزمائے نہیں جائیں گے بولیں گے

اب ہم ایک دوسرا تین حرفی کمزور فعل لیتے ہیں: ”يَأْتِي“ - (أَتَى: وہ آیا، أَتَى: وہ لایا)

لَنْ + فِعْلٌ مُضَارِعٌ

لَنْ + يَأْتِي = لَنْ يَأْتِيَ وہ ہر گز نہیں آئے گا

لَنْ + يَأْتُونَ = لَنْ يَأْتُوا وہ سب ہر گز نہیں آئیں گے

لَنْ + تَأْتِي = لَنْ تَأْتِيَ آپ ہر گز نہیں آئیں گے

لَنْ + آتِي = لَنْ آتِيَ میں ہر گز نہیں آؤں گا

لَنْ + تَأْتُونَ = لَنْ تَأْتُوا آپ سب ہر گز نہیں آئیں گے

لَنْ + نَأْتِي = لَنْ نَأْتِيَ ہم سب ہر گز نہیں آئیں گے

لَنْ + تَأْتِي = لَنْ تَأْتِيَ وہ عورت ہر گز نہیں آئے گی

اَنْ کی مثال قرآن سے

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ

أَوْ يَأْتِي رَبُّكَ أَوْ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ

کیا وہ لوگ انتظار کرتے ہیں صرف اس کا کہ آئیں ان کے

پاس فرشتے یا آجائے ان کے پاس آپ کا رب یا آپ کے

رب کی کچھ نشانیاں

اس سبق میں ہم مزید فیہ کے صحت مند افعال اور کمزور افعال کے مضارع کے ساتھ ”لن“ کا استعمال سیکھیں گے۔
یہاں ہم مزید فیہ کا صحت مند فعل ”یُسَلِّمُ“ لیتے ہیں:

عربی بول چال

لَنْ يُسَلِّمَ	هَلْ يُسَلِّمُ؟
لَنْ يُسَلِّمُوا	هَلْ يُسَلِّمُونَ؟
لَنْ أُسَلِّمَ	هَلْ تُسَلِّمُ؟
لَنْ تُسَلِّمَ	هَلْ تُسَلِّمُونَ؟

لَنْ + فِعْلٌ مُضَارِعٌ	
لَنْ + يُسَلِّمُ = لَنْ يُسَلِّمَ	وہ ہر گز حکم نہیں مانے گا
لَنْ + يُسَلِّمُونَ = لَنْ يُسَلِّمُوا	وہ سب ہر گز حکم نہیں مانیں گے
لَنْ + تُسَلِّمُ = لَنْ تُسَلِّمَ	آپ ہر گز حکم نہیں مانیں گے
لَنْ + أُسَلِّمُ = لَنْ أُسَلِّمَ	میں ہر گز حکم نہیں مانوں گا
لَنْ + تُسَلِّمُونَ = لَنْ تُسَلِّمُوا	آپ سب ہر گز حکم نہیں مانیں گے
لَنْ + نُسَلِّمُ = لَنْ نُسَلِّمَ	ہم ہر گز حکم نہیں مانیں گے
لَنْ + تُسَلِّمُ = لَنْ تُسَلِّمَ	وہ (عورت) ہر گز حکم نہیں مانے گی

لَنْ اور حَتَّىٰ کے لیے قرآنی مثالیں:

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّىٰ تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ

قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ

تم ہر گز بھلائی نہ پاؤ گے اس وقت تک جب تک تم خرچ نہ کرو اپنی پسندیدہ چیز

اس نے کہا: میں ہر گز تمہارے ساتھ نہ بھیجوں گا اسے

اب ہم ایک مزید فیہ کا ایک اور صحت مند فعل ”يَخْتَلِفُ“ کو لیں گے۔

عربی بول چال

لَنْ يَخْتَلِفَ	هَلْ يَخْتَلِفُ؟
لَنْ يَخْتَلِفُوا	هَلْ يَخْتَلِفُونَ؟
لَنْ أَخْتَلِفَ	هَلْ تَخْتَلِفُ؟
لَنْ نَخْتَلِفَ	هَلْ تَخْتَلِفُونَ؟

لَنْ + فِعْلٌ مُضَارِعٌ	
لَنْ + يَخْتَلِفُ = لَنْ يَخْتَلِفَ	وہ ہر گز اختلاف نہیں کرے گا
لَنْ + يَخْتَلِفُونَ = لَنْ يَخْتَلِفُوا	وہ سب ہر گز اختلاف نہیں کریں گے
لَنْ + تَخْتَلِفُ = لَنْ تَخْتَلِفَ	آپ ہر گز اختلاف نہیں کریں گے
لَنْ + أَخْتَلِفُ = لَنْ أَخْتَلِفَ	میں ہر گز اختلاف نہیں کروں گا
لَنْ + تَخْتَلِفُونَ = لَنْ تَخْتَلِفُوا	آپ سب ہر گز اختلاف نہیں کریں گے
لَنْ + نَخْتَلِفُ = لَنْ نَخْتَلِفَ	ہم سب ہر گز اختلاف نہیں کریں گے
لَنْ + تَخْتَلِفُ = لَنْ تَخْتَلِفَ	وہ عورت ہر گز اختلاف نہیں کرے گی

اب ہم مزید فیہ کا ایک کمزور فعل ”یُؤْتِي“ کو لے کر مشق کرتے ہیں:

عربی بول چال

هَلْ يُؤْتِي؟	لَنْ يُؤْتِي
هَلْ يُؤْتُونَ؟	لَنْ يُؤْتُوا
هَلْ تُؤْتِي؟	لَنْ أُؤْتِي
هَلْ تُؤْتُونَ؟	لَنْ نُؤْتِي

اُن کی مثالیں قرآن کریم سے:

مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِي مِنْ دُونِ اللَّهِ
 کسی ایسے انسان کے لیے مناسب نہیں جسے اللہ تعالیٰ کتاب و حکمت اور نبوت دے پھر وہ لوگوں سے کہے کہ تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ

فِعْلٌ مُضَارِعٌ + لَنْ

لَنْ + يُؤْتِي = لَنْ يُؤْتِي	وہ ہر گز نہیں دے گا
لَنْ + يُؤْتُونَ = لَنْ يُؤْتُوا	وہ سب ہر گز نہیں دیں گے
لَنْ + تُؤْتِي = لَنْ تُؤْتِي	آپ ہر گز نہیں دیں گے
لَنْ + أُؤْتِي = لَنْ أُؤْتِي	میں ہر گز نہیں دوں گا
لَنْ + تُؤْتُونَ = لَنْ تُؤْتُوا	آپ سب ہر گز نہیں دیں گے
لَنْ + نُؤْتِي = لَنْ نُؤْتِي	ہم سب ہر گز نہیں دیں گے
لَنْ + تُؤْتِي = لَنْ تُؤْتِي	وہ عورت ہر گز نہیں دے گی

فعل مضارع میں ہونے والی تبدیلیوں سے متعلق جو کچھ ہم نے گزشتہ اسباق میں پڑھا ہے، نیچے اس کا خلاصہ دیا گیا ہے۔

فِعْلٌ مُضَارِعٌ (عام حالت)	لَمْ، لَمَّا، ... شَرْطٌ: إِنْ، مَنْ، مَا، لِي، قَدْ، وَ	لَنْ، أَنْ، أَلَّا، لِي	لَنْ - نَنْ (ضرور بالضرور)
يَفْعَلُ	يَفْعَلُ	يَفْعَلُ	لَيَفْعَلَنَّ
يَفْعَلُونَ	يَفْعَلُوا	يَفْعَلُوا	لَيَفْعَلَنَّ
تَفْعَلُ	تَفْعَلُ	تَفْعَلُ	لَتَفْعَلَنَّ
أَفْعَلُ	أَفْعَلُ	أَفْعَلُ	لَأَفْعَلَنَّ
تَفْعَلُونَ	تَفْعَلُوا	تَفْعَلُوا	لَتَفْعَلَنَّ
نَفْعَلُ	نَفْعَلُ	نَفْعَلُ	لَنَفْعَلَنَّ
تَفْعَلُ	تَفْعَلُ	تَفْعَلُ	لَتَفْعَلَنَّ

عربی گرامر کو دو اہم حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے: ”صرف“ اور ”نحو“۔ ان کی آسان سی تعریف کچھ اس طرح سے ہوگی:

- **صرف:** حروف سے لفظ کیسے بنایا جاتا ہے (عام طور پر تین حروف سے ایک لفظ بنتا ہے) اور
- **نحو:** جوڑیاں اور جملے بنانے کے لیے الفاظ کیسے جوڑے جاتے ہیں۔

اس سبق میں ہم ایک سادہ سا جملہ بنانا سیکھیں گے جو اسم سے شروع ہوتا ہو، ایسے جملہ کو جملہ اسمیہ کہا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر:

الْبَيْتُ	كَبِيرٌ
وہ (خاص) گھر	بڑا ہے۔
<ul style="list-style-type: none"> • جملہ میں یہ پہلا ”اسم“ ہے۔ • جس گھر کے بارے میں بات ہو رہی ہے اسے آپ جانتے ہیں، اسی لیے ”الْبَيْتُ“ استعمال ہوا ہے۔ 	<ul style="list-style-type: none"> • یہ لفظ خبر دے رہا ہے کہ گھر بڑا ہے۔ • اس لیے اس کو ”خبر“ کہتے ہیں۔ • اس کے شروع میں ”اَلْ“ نہیں ہوتا ہے۔

عربی زبان میں اسم کی اصل حالت پیش (ـ) یا دو پیش (ـ) کے ساتھ ہوتی ہے، گویا کہ وہ کام کرنے کے لیے ہمیشہ تیار رہتا ہے۔
جیسے: اللهُ، خَالِدٌ، الْبَيْتُ وغیرہ۔



- اس حالت کو ”رفع“ کی حالت کہتے ہیں۔ TPI کے ذریعہ ہم اس کا اشارہ یوں کر سکتے ہیں کہ دائیں ہاتھ کی انگلی سے اوپر کی طرف اشارہ کریں۔

- جملہ اسمیہ میں اسم اور خبر دونوں کی حالت رفع کی حالت ہوتی ہے۔ نیچے دیے گئے جملوں کی مدد سے جملہ اسمیہ کا ترجمہ کرنا سیکھیے:

ایمان والا نیک ہے	الْمُؤْمِنُ صَالِحٌ
ایمان والے نیک ہیں	الْمُؤْمِنُونَ صَالِحُونَ
منافع فاسق ہے	الْمُنَافِقُ فَاسِقٌ
منافقین فاسق ہیں	الْمُنَافِقُونَ فَاسِقُونَ

اللہ بخشنے والا ہے	اللَّهُ غَفُورٌ
گھر بڑا ہے	الْبَيْتُ كَبِيرٌ
مسلم سچا ہے	الْمُسْلِمُ صَادِقٌ
مسلمان سچے ہیں	الْمُسْلِمُونَ صَادِقُونَ

نیچے دیے گئے جملوں کی مدد سے جمع بنانا سیکھیے:

الْمُسْلِمُونَ صَادِقُونَ	الْمُسْلِمُ صَادِقٌ
الْمُؤْمِنُونَ صَالِحُونَ	الْمُؤْمِنُ صَالِحٌ
الْمُنَافِقُونَ فَاسِقُونَ	الْمُنَافِقُ فَاسِقٌ

مخصوص نام سے پہلے اَلْ لگانے کی ضرورت نہیں، کیونکہ نام خود بتاتا ہے کہ ہم کسی مخصوص شخص کے بارے میں بات کر رہے ہیں، جیسے:

محمد ﷺ رسول ہیں	مُحَمَّدٌ رَسُولٌ
ہود علیہ السلام نبی ہیں	هُودٌ نَبِيٌّ
زید چھوٹا ہے	زَيْدٌ صَغِيرٌ
سعد بڑا ہے	سَعْدٌ كَبِيرٌ

اس سبق میں ہم مؤنث الفاظ پر مشتمل جملہ اسمیہ بنانا سیکھیں گے۔ یہاں ہم چند مؤنث الفاظ کی مثالیں لیتے ہیں:

مدرسہ بڑا ہے	الْمَدْرَسَةُ كَبِيرَةٌ
مسلم عورت سچی ہے	الْمُسْلِمَةُ صَادِقَةٌ
مسلم عورتیں سچی ہیں	الْمُسْلِمَاتُ صَادِقَاتٌ

یہاں اس بات کو ذہن میں رکھیے کہ عربی زبان میں ”مَدْرَسَةٌ“ مؤنث لفظ ہے؛ کیونکہ اس کے آخر میں گول تا (ة) ہے۔ نیچے دیے گئے جملوں کی مدد سے جملہ اسمیہ کا ترجمہ کرنا سیکھیے:

مؤمن عورت نیک ہے	الْمُؤْمِنَةُ صَالِحَةٌ
مؤمن عورتیں نیک ہیں	الْمُؤْمِنَاتُ صَالِحَاتٌ
منافق عورت فاسق ہے	الْمُنَافِقَةُ فَاسِقَةٌ
منافق عورتیں فاسق ہیں	الْمُنَافِقَاتُ فَاسِقَاتٌ

نیچے کے جملوں کی مدد سے آپ مذکور سے مؤنث بنانا سیکھ سکتے ہیں:

الْمُسْلِمَةُ صَادِقَةٌ	الْمُسْلِمَةُ صَادِقَةٌ
الْمُؤْمِنَةُ صَالِحَةٌ	الْمُؤْمِنَةُ صَالِحَةٌ
الْمُنَافِقَةُ فَاسِقَةٌ	الْمُنَافِقَةُ فَاسِقَةٌ

اس سے پہلے گرامر کے ایک سبق (d13) میں آپ یہ بات اچھی طرح جان چکے ہیں کہ جمع تکسیر واحد مؤنث کے حکم میں ہوتی ہے۔ مثال کے

طور پر: بَيْتٌ، بُيُوتٌ، مَسْجِدٌ، مَسَاجِدٌ، جَبَلٌ، جِبَالٌ، وغیرہ۔

نیچے کے جملوں میں عربی الفاظ اور ان کا ترجمہ دیکھیے:

مسجدیں پرانی ہیں	الْمَسَاجِدُ قَدِيمَةٌ
گھر نئے ہیں	الْبُيُوتُ جَدِيدَةٌ
پہاڑ بڑے ہیں	الْجِبَالُ كَبِيرَةٌ

نیچے کے جملوں کی مدد سے آپ جملوں کو واحد سے جمع کی شکل میں بنانا سیکھ سکتے ہیں:

الْمَسَاجِدُ قَدِيمَةٌ	الْمَسْجِدُ قَدِيمٌ
الْبُيُوتُ جَدِيدَةٌ	الْبَيْتُ جَدِيدٌ
الْجِبَالُ كَبِيرَةٌ	الْجَبَلُ كَبِيرٌ

ورک بک

تعارف اور ضمائر (مؤنث)

سبق
1

سوال-1: گزشتہ کورس میں ہم گرامر کے تحت کیا سیکھا تھا اور اس کورس میں ہم کیا سیکھیں گے؟
جواب:

سوال-2: اَنْتُمْ اور هُمْ کا مؤنث کیا ہوگا؟
جواب:

سوال-3: ”ان سب عورتوں کا رب“ کی عربی کیا ہوگی؟
جواب:

سوال-4: نیچے دیے گئے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

رَبُّهَا		رَبِّي		رَبُّنَا
----------	--	--------	--	----------

سبق 2 فعل ماضی، مضارع، أمر برائے مؤنث (3 حرفی افعال)

سوال-1: نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے:
 - اردو میں ترجمہ کیجیے:
 - عربی میں (ہاں میں) جواب دیں:
- کیا تم سب عورتوں نے بھلائی کی؟
نَعَمْ، أَفَعَلِ خَيْرًا
هَلْ تَفْعَلِينَ خَيْرًا؟

سوال-2: ”فَعَلٌ“ سے فعل مؤنث کا پورا ٹیبل لکھیے۔

فعل أمر فعل نہی (مؤنث)

فعل ماضٍ (مؤنث)	فعل مضارع (مؤنث)

سوال-1: نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے: کیا ان سب عورتوں نے اللہ کا حکم مانا؟
- اردو میں ترجمہ کیجیے: نَعَمْ، يُسَلِّمَنَّ لِلَّهِ
- عربی میں جواب دیں: هَلْ تُسَلِّمَنَّ لِلَّهِ؟

سوال-2: اَسَلِّمَنَّ سے مؤنث کا پورا ٹیبل لکھیے۔

فعل أمر فعل نہی (مؤنث)

فعل ماضٍ (مؤنث)	فعل مضارع (مؤنث)

سوال-1: نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے: ان دونوں کا رب اللہ ہے
- اردو میں ترجمہ کیجیے: مَنْ رَبُّهُمَا؟
- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں: هَلْ فَعَلْتُمَا خَيْرًا؟

سوال-2: نیچے دیے گئے ٹیبل میں خالی جگہوں میں مناسب اردو یا عربی لفظ لکھ کر انہیں پر کیجیے:

	وہ دونوں
	رَبُّهُمَا
	آپ دونوں نے کیا
	أَنْتُمَا
	فَعَلَا
	آپ دونوں کا رب

دو کے لیے صیغے: فعل مضارع، أمر ونہی، اسم فاعل ومفعول

سوال-1: نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے: کیا وہ دونوں نیک کام کرتے ہیں؟
- اردو میں ترجمہ کیجیے: نَعَمْ! نَفَعَلُ خَيْرًا.
- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں: هَلْ أَنْعَمْنَا نَاصِرَانِ؟

سوال-2: فَعَلْ سے دو کے صیغے لکھیے۔

اسم فاعل ومفعول	فعل أمر ونہی	فعل مضارع

فعل مجہول

سوال-1: نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے: کیا تم لوگوں کو رزق دیا جاتا ہے؟
- اردو میں ترجمہ کیجیے: نَعَمْ رَزَقْتُ
- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں: هَلْ رَزَقْتُمْ؟

سوال-2: سَمِعَ اور أَنْزَلَ سے فعل مجہول کا مکمل ٹیبل لکھیے۔

فعل مجہول (مزید فیہ فعل)	فعل مجہول (تین حرفی فعل)
أَنْزَلَ	سَمِعَ
يُنزَلُ	يُسَمَعُ

سوال-1: نیچے ٹیبل میں کچھ افعال دیے گئے ہیں، ان کی چھ چابیاں اور ترجمہ لکھیے:

فعل ماضٍ	فعل مضارع	فعل أمر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	ترجمہ
حَكَمَ						
بَصُرَ						
بَعَدَ						

سوال-2: کُزْمَ ہی کی طرح عَظْمَ (وہ عظیم ہوا) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چابیوں پر دائرہ لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

فعل ماضٍ	فعل مضارع	فعل أمر	اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام
عَظَمَ			
			عَظْمَ، عَظَامَةٌ

سوال-1: نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے:

- اسم مکان کے تینوں قواعد (اوزان) کون کون سے ہیں؟
- اسم مکان کی جمع کس وزن پر آتی ہے؟
- اسم مکان کے تینوں وزن کو یاد رکھنے کا آسان سا کیا ہے؟

سوال-2: نیچے کچھ افعال دیے گئے ہیں، ان کا ”اسم مکان“ جمع کے ساتھ لکھیے۔

افعال	اسم مکان	جمع
ذَهَبَ		
دَخَلَ		
شَرَقَ		
سَجَدَ		
دَرَسَ		
مَلَكَ		

سوال-1: اگر کوئی کام کرنا کسی کی صفت ہی بن جائے تو اس کو بتانے کے لیے کس وزن پر لفظ آئے گا، مثال کے ساتھ بتائیے۔
جواب:

سوال-2: اگر کسی کے اندر کوئی صفت دوسروں کے مقابلے میں زیادہ ہو تو اس کے لیے کون سا وزن استعمال ہوگا، کوئی ایک مثال بھی دیجیے۔
جواب:

سوال-3: نیچے کچھ الفاظ دیے گئے ہیں، نشان لگا کر بتائیں کہ وہ لفظ کیا ہے۔

مُبَالَغَة	تَفْضِيل	صِفَة	شُكُور	مُبَالَغَة	تَفْضِيل	صِفَة	تَوَّاب
مُبَالَغَة	تَفْضِيل	صِفَة	فَرَحَان	مُبَالَغَة	تَفْضِيل	صِفَة	لَطِيف
مُبَالَغَة	تَفْضِيل	صِفَة	قُدُّوس	مُبَالَغَة	تَفْضِيل	صِفَة	أَمَّجَد

جمع تکسیر (ا)

سوال-1: عربی زبان میں جمع کتنی قسم کی ہوتی ہے؟ ان کا نام لکھیے۔
جواب:

سوال-2: جمع مکسر کے چند اوزان لکھیے۔
جواب:

سوال-3: نیچے ٹیبل میں دیے گئے الفاظ میں سے جو واحد ہے اس کی جمع لکھیے اور جو جمع ہے اس کا واحد لکھیے اور ترجمہ بھی لکھیے۔

الفاظ	واحد/جمع	ترجمہ
نَفْس		
أَخْيَار		
زَوْج		
قَوْد		
قُلُوب		
عَهْد		
نَبِيرَان		
رَسُول		
شُرَكَاء		
عَبْد		

سوال-1: عربی میں انسان کے علاوہ دوسری چیزوں کی جمع کس کس کے حکم میں ہوتی ہے؟
جواب:

سوال-2: نیچے قرآن کی چند آیتیں دی گئی ہیں، ان میں ٹوٹی ہوئی جمع والے الفاظ اور واحد مؤنث کے فعل کے نیچے لائن لگائیے:
هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْعَاشِيَةِ ① وَجُوهٌ يُّومِئِدُ خَاشِعَةً ② عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ③
تَضَلَّى نَارًا حَامِيَةً ④ تُسْقَى مِنْ عَيْنِ انِّيَةِ ⑤

سوال-3: نیچے دیے گئے جملوں کو واحد سے جمع میں تبدیل کیجیے:

بَيْتٌ وَاسِعٌ	
كِتَابٌ جَدِيدٌ	
الْبَيْتُ الَّذِي---	
هَذَا كِتَابٌ	
الْكِتَابُ الَّذِي---	

سوال-1: نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے: کیا تم نے نہیں کیا؟
- اردو میں ترجمہ کیجیے: فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا
- عربی میں (نہیں) جواب دیں: أَلَمْ يَقُولُوا؟

سوال-2: نیچے دیے گئے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

لَمْ يَفْتَحْ	لَمْ يَنْصُرْ	لَمْ يَقُلْ	لَمْ يَهْدِ

سوال-1: نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے: کیا ہم نے نہیں سکھایا؟
- اردو میں ترجمہ کیجیے: ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ
- عربی میں (نہیں) جواب دیں: أَلَمْ يُرِيدُوا؟

سوال-2: أفعالِ خَمْسَةٌ کون کون سے ہیں؟

جواب:

سوال-3: نیچے دیے گئے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

لَمْ يُرِدْ	لَمْ يُسَلِّمْ

سوال-1: فعل مضارع کے شرطیہ جملوں میں شرطیہ الفاظ کی وجہ سے کیا اثر ہوتا ہے؟

جواب:

سوال-2: اس جملہ کی عربی بنائیے: "اگر آپ سب وعدہ کریں گے تو ہم سب وعدہ کریں گے۔"

جواب:

سوال-3: اس جملہ کا عربی ترجمہ کیجیے "اگر آپ وعدہ کریں گے تو میں وعدہ کروں گا۔"

جواب:

سوال-4: اس جملہ کا اردو میں ترجمہ کیجیے "اِنْ تَدْعُ اَدْعُ۔"

جواب:

سوال-1: اردو میں ترجمہ کیجیے: ”اِنْ تَتَّقِ اللّٰهَ تُفْلِحْ“۔

جواب:

سوال-2: اس جملے کی عربی بنائیے: ”اگر آپ اختلاف کریں گے تو میں چلا جاؤں گا“۔

جواب:

سوال-3: کیا شرطیہ جملوں کے دوسرے حصے میں فعل مضارع کا آنا ضروری ہے؟

جواب:

سوال-1: اس سبق میں لام کی کتنی قسمیں بیان کی گئی ہیں؟ ان کے نام بتائیے۔

جواب:

سوال-2: اردو میں ترجمہ کیجیے: ”لَيَنْصُرَنَّ“

جواب:

سوال-2: نیچے دیے گئے ٹیبل کو مکمل کیجیے۔ آپ کی آسانی کے لیے پہلا لفظ لکھ دیا گیا ہے۔

يَفْعَلُ	لَمْ يَفْعَلْ	لَنْ يَفْعَلَ	لَيَفْعَلَنَّ

سوال-1: ”يَفْعَلُونَ“ اور ”تَفْعَلُونَ“ پر ”لَنْ“ کے آنے سے کس طرح کی تبدیلی ہوتی ہے؟
جواب:

سوال-2: نیچے دیے گئے افعال کے شروع میں ”لَنْ“ بڑھا کر ان میں ہونے والی تبدیلیوں کے ساتھ لکھیے:

لَنْ کے ساتھ	فعل کی اصل حالت
	يَقُولُونَ
	نَأْتِي
	تَسْمَعُ
	تَفْعَلُونَ
	نَقُولُ

سوال-1: نیچے دیے گئے افعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

لَنْ يُّؤْتِي	لَنْ يَّخْتَلِفَ

سوال-2: قینچی اور ہتھوڑی والے الفاظ (جو فعل مضارع کے آخری حرف کو زبر یا جزم دیتے ہیں) نیچے دیے گئے ہیں، انہیں ان کے مناسب خانے میں لکھیے:

ہتھوڑی والے الفاظ	قینچی والے الفاظ	الفاظ
		لَمْ، لَمَّا، إِنَّ، لَنْ، أَلَّا، وَدَّ، مَنْ، مَا، فَدَّ، لَنْ، لَمْ

سوال-1: نحو اور صرف کی آسان سی تعریف لکھیے:

جواب:

سوال-2: جملہ اسمیہ کسے کہتے ہیں، مثال کے ساتھ لکھیے۔

جواب:

سوال-3: اسم کی اصل حالت کیا ہوتی ہے اور اس میں کس بات کا اشارہ ہوتا ہے؟

جواب:

سوال-4: نیچے کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

اَلْمُسْلِمُ صَادِقٌ	
اَلْمُؤْمِنُ صَالِحٌ	

اَللّٰهُ غَفُوْرٌ	
اَلْبَيْتُ كَبِيْرٌ	

سوال-1: نیچے کے جملوں کو مؤنث بنا کر لکھیے۔

اَلْمُسْلِمَةُ صَادِقَةٌ	
اَلْمُؤْمِنَةُ صَالِحَةٌ	
اَلْمُنَافِقَةُ فَاسِقَةٌ	

سوال-2: نیچے دیے گئے جملوں کا ترجمہ لکھیے:

اَلْجِبَالُ كَبِيْرَةٌ	
اَلْمَسْجِدُ قَدِيْمٌ	
اَلْمُؤْمِنَاتُ صَالِحَاتٌ	
اَلْبَيْتُ جَدِيْدٌ	
اَلْمَسَاجِدُ قَدِيْمَةٌ	